WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

09 اپریل 2025

WEDNESDAY
09 APRIL -2025

صفحہ 08 — میسی کا گول، ٹورنٹو اور انٹر میامی کا مقابلہ برابری پر ختم

صفحہ 08 — مین آف دی میچ فٹبال گول کیپر کو انڈے کے کریٹ کا تحفہ

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 82 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

مرکزی وزیر داخلہ اور وزیر اعلیٰ کی مشترکہ صدارت میں راج بھون میں اعلیٰ سطحی میٹنگ

کلیدی ترقیاتی منصوبوں اور اسکیموں کی عمل آوری کا جائزہ

جموں وکشمیر میں تیزی سے عملدرآمد، عوامی بہبود اور امن پر توجہ مرکوز کریں: امت شاہ

عوام کی خواہشات خلوص، رفتار اور حساسیت کیساتھ پوری ہونے کو یقینی بنانا ہوگا: عمر عبداللہ

سری نگر،۸، اپریل، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کو سرینگر کے راج بھون میں ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی مشترکہ صدارت کی تاکہ مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا جاسکے۔ جے کے این ایس کے مطابق اس کے علاوہ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، اعلیٰ انتظامی اور سول افسران بشمول چیف سکریٹری اٹل ڈلو اور ہاؤسنگ، بجلی، سڑک، تعلیم اور صحت جیسے محکموں کے سینئر بیوروکریٹس

میٹنگ میں موجود تھے۔ منصوبے پر عمل درآمد کو تیز کرنے، رکاوٹوں کو دور کرنے اور عوامی خدمات کی بروقت فراہمی کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ میٹنگ کے دوران مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے گڈ گورننس، شفافیت اور عوام پر مبنی ترقی کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے جموں وکشمیر کو ترقی اور امن /102

نیشنل کانفرنس نے روز اول سے ہی وقف ترمیمی بل کی مخالفت کی، ہم آج بھی اسے مسترد کرتے ہیں: ڈاکٹر فاروق عبداللہ

سرینگر، 08 اپریل، سی این آئی، نیشنل کانفرنس کی ابتدائی تحریک ناانصافی، غلامی، دھونس دباؤ اور خوف و ہراسانی کے خاتمے کیلئے شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ کی قیادت میں شروع ہوئی تھی اور یہ تحریک شخصی راج کے اُس دور سے نجات کا باعث بنی جس میں ملک کشمیر کے لوگوں کیساتھ جانوروں سے بھی بدتر سلوک کیا جارہا تھا کی بات کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق /101

عارضی ملازمین کی عرضی پر منوج سنہا کا دستخط

جموں کشمیر اسمبلی میں بل پیش کرنے کو دی منظوری

سرینگر، کے این ایس، 8 اپریل، جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کے رکن اسمبلی وحید الرحمٰن پرہ کی جانب سے پیش کردہ بل کو اسمبلی میں پیش کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ اس بل میں یونین ٹریٹری میں ہزاروں ڈیلی ویجرز اور عارضی ملازمین کی مستقل تقرری کی سفارش کی گئی ہے۔ کشمیر نیوز سروس ڈیسک کے مطابق جموں وکشمیر ری آرگنائزیشن ایکٹ 2019 کی دفعہ 36(1) کے تحت، ایل جی سنہا نے ''جموں وکشمیر سول سروسز (عارضی، ڈیلی ویجر، نیڈ بیسڈ اور دیگر عارضی ملازمین کی مستقل تقرری کے لیے خصوصی احکامات) بل 2025 کو اسمبلی میں غور وخوض کے لیے تجویز کیا ہے۔ (بل نمبر 8، پرائیویٹ ممبر بل 2025) وحید پرہ نے بل میں واضح کیا ہے کہ جموں کشمیر میں یومیہ اجرت پر کام کر رہے ہزاروں عارضی ملازمین گزشتہ آٹھ برسوں یا اس سے زائد عرصے سے مختلف سرکاری محکموں میں بنیادی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ /103

آرمی چیف جنرل اوپندر دویدی کا دورہ کشمیر

موجودہ سیکورٹی صورتحال اور فورسز کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ

سری نگر،۸، اپریل، فوج نے منگل کو کہا کہ آرمی چیف اور چیف آف آرمی اسٹاف جنرل اپیندر دویدی نے موجودہ سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لینے اور فورسز کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے سری نگر کا دورہ کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق آرمی چیف کا یہ دورہ ایک ایسے دن ہوا ہے جب مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ جموں وکشمیر کے تین روزہ دورے پر ہیں۔ وزیر داخلہ منگل کو سری نگر میں ایک اعلیٰ سطحی سیکورٹی جائزہ اجلاس منعقد کرنے والے ہیں۔ فوج کے ایڈیشنل ڈائریکٹوریٹ جنرل آف پبلک انفارمیشن نے کہا کہ اپنے دورے کے دوران آرمی جنرل دویدی نے سری نگر میں قائم چنار کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ سے خطے میں موجودہ سیکورٹی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ حاصل کی۔ آرمی چیف نے فارمیشن کمانڈرز سے بھی بات چیت کی اور سیکیورٹی سے متعلق وسیع تر امور پر بات چیت کی۔ فوج کے ایڈیشنل ڈائریکٹوریٹ جنرل آف پبلک انفارمیشن نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ جنرل دویدی نے موجودہ سیکورٹی صورتحال اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے سری نگر کا دورہ کیا /107

کشمیر میں اسسٹنٹ سرجن کی 270 آسامیاں، 1590 پیرامیڈیکس خالی

سرینگر، 08 اپریل، سی این آئی، جموں وکشمیر کی حکومت نے کہا کہ کشمیر ڈویژن میں محکمہ صحت میں اسسٹنٹ سرجن کی 270 آسامیاں اور پیرا میڈیکس کی 1590 آسامیاں خالی ہیں جن کو پُر کرنے کیلئے حکومتی سطح پر کوششیں جاری ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی میں ممبر اسمبلی ڈاکٹر شفیع احمد وانی کے ایک سوال کے جواب میں محکمہ صحت اور طبی تعلیم کی وزیر سکینہ ایتو نے کہا کہ کشمیر ڈویژن میں محکمہ صحت میں اسسٹنٹ سرجن کی 270 آسامیاں اور پیرا میڈیکس کی 1590 آسامیاں خالی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت جموں کشمیر کے صحت کے شعبہ کو بڑھاوا دینے کیلئے پُر عزم ہے اور محکمہ تمام کمیونٹی ہیلتھ سینٹرس (سی ایچ سی) میں ڈائیلاسز یونٹس قائم کرنے /106

وقف ترمیمی ایکٹ پر اسمبلی میں دوسری روز بھی ہنگامہ آرائی، نعرے بازی اور الزامات کا تبادلہ، ممبر اسمبلی وحید پرہ ایوان بدر

کارروائی میں بار بار خلل، دوسری دن کارروائی قبل از وقت ملتوی

جو کچھ پارلیمنٹ نے کیا ہے، جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی اسے کالعدم نہیں کرسکتی، ایوان میں بحث خارج از امکان: اسپیکر

سری نگر،۸، اپریل، پی ڈی پی سے وابستہ ممبر اسمبلی پلوامہ وحید الرحمان پرہ کو جموں وکشمیر اسمبلی سے اس وقت باہر کردیا گیا جب انہوں نے منگل کو وقف (ترمیمی) ایکٹ کے خلاف نئی قرارداد لانے پر زور دیا۔ جبکہ اس دوران کشمیر نشین سیاسی جماعتوں کے ارکان کے مابین لڑائی جھگڑے کی صورتحال اور مسلسل احتجاج کے دوران اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے ایوان کی کارروائی 30 منٹ کے لیے ملتوی کر

دی جبکہ ایوان کی کارروائی دوبارہ شروع ہونے پر ہنگامہ آرائی جاری رہنے کے بعد اسپیکر نے کارروائی کو 11 بجکر 21 منٹ پر کم سے کم ڈیڑھ گھنٹے یعنی ایک بجے تک ملتوی کردی، جے کے این ایس /104

جموں کشمیر کے لوگوں کے حقوق کے دفاع میں سرکار کردار ادا کرے۔ محبوبہ مفتی

پی ڈی پی نے وقف ایکٹ کو منسوخ کرنے کے لیے جموں وکشمیر اسمبلی میں تازہ قرارداد پیش کی

سرینگر، 08 اپریل، روی او آئی، پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی]پی ڈی پی[نے منگل کو جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں ایک تازہ قرارداد پیش کی، جس میں مرکزی حکومت پر زور دیا گیا کہ وہ وقف]ترمیمی[ایکٹ 2025 کو منسوخ کرے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق پی ڈی پی کی صدر محبوبہ مفتی نے ایکٹ کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ مذہبی معاملات سے بالاتر ہے اور ملک کے کروڑوں مسلمانوں کے حقوق، عقائد اور وقار پر براہ راست حملہ /105

چیف جسٹس نے کمپیوٹر سکل اینہانسمنٹ کے تربیتی پروگرام کا افتتاح کیا

جموں، انفو، چیف جسٹس جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ جسٹس تاشی ربستن نے جموں وکشمیر جوڈیشل اکیڈمی جانی پور میں جموں ضلع کے وکلاء کے لئے "کمپیوٹر سکل اینہانسمنٹ۔ لیول اوّل و دوم (ای سی ٹی۔7۔2024 اور ای سی ٹی۔12۔2024) کے ایک روزہ تربیتی پروگرام کا افتتاح کیا۔ اس موقعہ پر چیف جسٹس نے مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کے جج جسٹس اتل سری دھرن اور جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کی جج (چیئر پرسن گورننگ برائے جے اینڈ کے جوڈیشل اکیڈمی) /108

اسپیکر کیلئے پھر سے تحریک عدم اعتماد پیش کی

ہم وہ سپیکر چاہتے ہیں

جو ایوان میں ہماری قراردادوں پر بحث کی اجازت دیں: سجاد غنی لون

سرینگر، 08 اپریل، سی این آئی، جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی میں وقف ترمیمی بل کو لیکر جاری شدید ہنگامہ آرائی کے بیچ پیپلز کانفرنس کے لیڈر سجاد غنی لون کی قیادت میں اپوزیشن کے تین قانون سازوں نے اسمبلی کے اسپیکر عبدالرحیم راتھر کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش کی۔ سی این آئی کے مطابق پیپلز کانفرنس کے لیڈر سجاد غنی لون کی قیادت میں اپوزیشن کے تین قانون سازوں نے منگل کو جموں وکشمیر اسمبلی کے اسپیکر عبدالرحیم راتھر کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش کی۔ سجاد لون نے الزام لگایا کہ اسپیکر اسمبلی میں وقف (ترمیمی) ایکٹ کے خلاف اپنی رائے ظاہر کرنے میں ''رکاوٹ'' /109

The Urdu Daily WATTAN
وطن سرینگر

احمد شاہ درانی
ایشیا کے بہادر جرنیل

تحریر۔۔۔
روخان یوسف زئی

احمد شاہ ابدالی جنھیں ساری دنیا احمد شاہ درانی کے نام سے جانتی ہے اور جنھوں نے اپنے زمانے میں سخت روایتی اور منقسم قبائلی پختون معاشرے کو اپنی دانش حکمت اور تدبر سے یکجا کر کے اسے عملی طور پر ایک مضبوط قوم کی شکل دی تھی اور پختونوں کی تاریخ میں پھلی بار ان کے لئے ایک آزاد و خودمختار مملکت افغانستان کی بنیاد رکھی۔

احمد شاہ درانی نے نہ صرف سکھوں، جاٹوں اور راجپوتوں کو اپنی بہادری اور جنگی حکمت عملی کے ذریعے زیر کر کے دکھایا تھا بلکہ ان کا سب سے بڑا تاریخی کارنامہ پانی پت کے میدان میں مرہٹوں کو شکست دینا اور اس زمانے کے متحدہ ہندوستان پر حکومت کرنا ہے اور یہ سب کچھ انہوں نے اپنی ذہانت، خاندانی تربیت اور اپنی قوم کی پوری تاریخ سے آگاہی اور اس کی نفسیات اور مزاج سے گہری واقفیت کے بناء پر کیا تھا جس میں وہ کامیاب ہوئے تھے اس کے علاوہ چونکہ احمد شاہ درانی نے ایک ایسے خاندان اور قبیلے میں آنکھ کھولی تھی جو اس زمانے میں ایک با اثر اور زور آور قبیلہ اور حکمران خاندان سمجھا جاتا تھا کیونکہ ان کے دادا دولت خان اور والد زمان خان ہرات کے حکمران رہ چکے تھے۔

اس وجہ سے بھی سرداری اور اپنے قبیلے کے دیگر افراد پر حکمرانی کرنے کا مزاج و انداز انہیں وراثت میں ملا تھا اور اپنے بڑے بھائی ذوالفقار خان کی حکمرانی بھی دیکھی تھی اور ان کے ساتھ ایک دو لڑائیوں میں بھی تقریباً **16** سال کی عمر میں شریک رہے، لہٰذا ان واقعات اور خاندانی پس منظر میں احمد خان سے بادشاہ احمد شاہ درانی بننا کوئی انوکھی بات نہیں تھی۔

احمد شاہ درانی **1722**ء میں پیدا ہوئے جس وقت ایرانی بادشاہ نادر شاہ نے **1738**ء میں قندھار کا محاصرہ کیا اور اس شہر سے آخری غلجی حکمران مہر سلطان حسین کے اقتدار کا خاتمہ کر دیا تو اس وقت احمد شاہ ابدالی اور ان کے بھائی ذوالفقار خان دونوں غلجیوں کی پناہ میں موجود تھے۔

اکثر مورخین کے خیال میں اس وقت احمد شاہ ابدالی کی عمر **16** برس تھی نادر شاہ ان کے ساتھ بڑی فیاضی سے پیش آیا اور دونوں بھائیوں کو وطن سے دور ''زندراں'' بھیج دیا، تھوڑے دنوں کے بعد احمد خان نادر شاہ کی فوج میں بھرتی ہوا، یہ افغان دستہ اخامنشیوں کے دستہ کی طرح نادر شاہ کی فوج کا سب سے زیادہ معتمد دستہ بن گیا جس کی کمانڈ احمد شاہ ابدالی نے سنبھال رکھی تھی اور جب **1745**ء میں نادر شاہ کو اپنے خیمے میں قزلباشوں نے قتل کر دیا، ان دنوں افغانی فوج کے ابدالی دستہ کی کمان بھی احمد شاہ ابدالی کے ہاتھ میں تھی جب 'قندہار میں نئے بادشاہ کے انتخاب کے لئے ایک بہت بڑا جرگہ منعقد ہوا جس میں غلجی' ابدالی ازبک' تاجک ہزارہ اور بلوچ تمام قبیلے شریک تھے، نور محمد خان نے بادشاہ کے انتخاب کی تجویز پیش کی۔

یہ جرگہ **1747**ء میں شیر سرخ کے مقام پر منعقد ہوا تھا اور ہر قبیلے کا سردار بادشاہ بننے کے لئے پر تول رہا تھا جس میں اس وقت کے بڑے بڑے خوانین و سردار محبت خان پوپلزئی' نور محمد خان غلجی' نصر اللہ نوازئی اور حاجی جمال خان بارکزئی قابل ذکر ہیں، ان تمام بڑے بڑے خوانین و سرداروں کی موجودگی میں واحد احمد خان بالکل خاموش بیٹھا رہا اور حالات کا بغور جائزہ لے رہا تھا کیونکہ جرگہ میں ان کے قبیلہ سدوزئی کی تعداد بھی کم تھی، **9** دنوں تک جرگہ کافی بحث و مباحثہ کے بعد کسی حتمی نتیجے پر نہیں پہنچا، اس دوران وہاں جرگہ میں شامل ایک بزرگ صابر شاہ اٹھ کھڑے ہوئے اور انہوں نے احمد خان ابدالی کا نام پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس تمام لایعنی گفتگو کا کیا فائدہ؟ خدا نے احمد خان کو تم سب سے کہیں زیادہ بڑا آدمی پیدا کیا ہے۔

تمام افغان خاندانوں میں اس کا خاندان شریف ہے اس لئے خدا کا واسطہ ہے احمد خان کو اپنا نیا بادشاہ تسلیم کر لو۔ صابر شاہ نے گندم کا ایک خوشہ احمد خان کی پگڑی میں لگا دیا اور کہا کہ آج سے یہ تمام ملت افاغنہ کا بادشاہ ہے۔ بادشاہ بننے کے بعد احمد خان نے مختلف قبیلوں کو جو آپس میں ہر وقت ایک دوسرے کے خلاف برسرپیکار رہتے تھے باہم متحد کر کے اسے ایک قوم کے قالب میں ڈھالا اور اپنی قوم کو دوسروں کی غلامی سے نجات دلا کر بادشاہی تحت پر بٹھا دیا احمد خان کا سب سے بڑا ناقابل فراموش تاریخی کارنامہ ایک متحد ملک افغانستان کی بنیاد ڈالنا ہے۔

چونکہ وہ خود بھی ایک پختون تھے اور اپنے اردگرد کے ماحول اور اپنے قبائلی نظام اور معاشرتی زندگی کے تمام پہلوؤں سے بخوبی واقف تھے اس لئے انہوں نے اپنی قوم کی نفسیات اور مزاج کو مدنظر رکھ کر اسی طرح اپنی طرز حکمرانی چلائی، انہوں نے حکومت کے چند اور اہم امور اپنے اختیار میں رکھے اور قبائل کا نظم و نسق ان کے اپنے سرداروں کے ہاتھ چھوڑ دیا کیونکہ بحیثیت ایک عالم شاعر و ادیب اور اپنی قوم کی گزشتہ تاریخ پر گہری نظر رکھنے والے احمد خان اس حقیقت سے بخوبی واقف تھے کہ شخصیت بنیادی طور پر تاریخی عمل میں عوام کے ایک ذرے کی حیثیت سے حصہ لیتی ہے اور تاریخ الگ الگ افراد کی نہیں بلکہ عوام کی کوششوں سے تربیت پاتی ہے اور عوام ہی ایک فیصلہ کن کردار ادا کر سکتے ہیں کیونکہ مضبوط رعیت کے بغیر بادشاہ یا سپاہ کے بغیر ایک سالار کی کیا قیمت اور حیثیت ہو سکتی ہے؟

وہ کچھ صرف اس وقت ہی کر سکتے ہیں جب ان کے پاس ضروری عوامی اور معاشرتی قوت ہو یہی وجہ تھی کہ جب ایک دفعہ نیشاپور کے محاصرہ میں اس کے سپاہیوں کی حالت بہت بری ہو گئی اور انہوں نے شاہی خزانہ پر ہاتھ ڈالا خزانچی نے اس بات کی شکایت احمد شاہ درانی کو کی تو انہوں نے خزانچی کی طرف غصیلی آنکھوں سے دیکھا اور سخت لہجے میں کہا کہ احمق کہیں کے کیا تمہیں معلوم نہیں کہ میں بھی ان میں سے ایک ہوں اور یہ کہ ان کے اتفاق رائے اور ان کی تلواروں کی مدد سے میں اس اعلیٰ ترین منصب پر پہنچا ہوں مجھے یقیناً اپنے سپاہیوں کو اس طرح دیکھنا چاہیے کہ وہ میری دولت کے حصہ دار ہیں اور وہ میری اس دولت کا مطالبہ کرتے ہیں جو اصل میں ان کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ ہندوستان پر حملہ کرنے سے پہلے وہاں کے سیاسی حالات اور سماجی پس منظر نے بھی احمد شاہ درانی کے لئے راستہ ہموار کر رکھا تھا۔

مغلیہ سلطنت روبہ زوال تھی ہندوستان کے مختلف حکمران قومیت کے تصور سے ناآشنا خود آپس میں برسرپیکار تھے جبکہ مغربی اقوام جدید علوم اور ٹیکنالوجی کی مدد سے براعظم ایشیا و افریقہ پر تیزی سے یلغار کر رہی تھیں مغربی سامراج کے تسلط و قبضے سے پہلے شاہ ولی اللہ نے بھی مسلمانوں کی زبوں حالی پر افسوس کا اظہار کیا، امراء کا طبقہ جس عیش و عشرت میں مگن تھا اس سے اب یہ امید کم رہ گئی تھی کہ وہ آنے والے حالات کا مقابلہ کر سکے، شاہ ولی اللہ نے اپنی تحریک کے ذریعے امراء سلاطین کو یہ احساس دلانے کی کوشش کی کہ خطرہ ان کے سر پر منڈلا رہا ہے کہ مغربی سامراجی قوتیں سلطنت مغلیہ کا شیرازہ بکھرنے کے انتظار میں ہیں۔

احمد شاہ کی تحریک کا بنیادی مقصد مسلمانوں کی مذہبی اصلاح تھی وہ ہر قیمت پر ہندوستان میں مسلمانوں کے اقتدار کو مستحکم و برقرار دیکھنا چاہتے تھے ان کے اپنے انداز فکر اور سیاسی بصیرت کے پیش نظر مغربی طاقتوں سے انگریزوں سے زیادہ خطرناک وہ پریشان کن مسئلہ مرہٹہ قوت کے ابھرنے کا تھا شاہ ولی اللہ کی تحریک پر احمد شاہ ابدالی مغل سلطنت کی ساکھ کو بچانے اور اس کے وجود کو درپیش خطرات سے نجات دلانے کے لئے ہندوستان آئے، پانی پت کی تیسری جنگ کے ذریعے احمد شاہ ابدالی نے مرہٹہ قوت کو کچل کر رکھ دیا اور ان کی سیاسی و فوجی قوت کا شیرازہ بکھیر کر رکھ دیا لیکن تیزی سے روبہ زوال مغلیہ سلطنت کو قائم رکھنا تو کجا اس سلطنت کو برقرار رکھنا بھی ممکن نہ رہا تھا، احمد شاہ ابدالی اور شاہ ولی اللہ کی جدوجہد مغلیہ سلطنت کے اندر ہی لگے ہوئے گھن کو ختم نہ کر سکی۔

شاہ ولی اللہ اور اس دور کے دیگر رہنماؤں نے بدلتے ہوئے حالات اور تقاضوں پر توجہ نہ دی اور مغل سلطنت کو ہی اپنی فکر کا مرکزی نکتہ بنائے رہے جبکہ یہ سلطنت اپنی حیات کے آخری مرحلوں میں تھی زمانہ تیزی سے بدل رہا تھا آخری عہد مغلیہ کا ہندوستان جس افراتفری سیاسی سماجی و معاشی کشمکش میں مبتلا تھا اس سے یہ اندازہ لگانا مشکل نہ تھا کہ احیاء کی تمام تر جدوجہد محض ایک سعئی بیکار ہو گی، قتل غارتگری، لوٹ مار کا ایک ایسا دور شروع ہو چکا تھا کہ قانون کی حکمرانی کا تصور ایک سراب بن چکا تھا، راجے مہاراجے نواب و جاگیردار مغلیہ سطنت کی کسمپرسی سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی جدوجہد میں مصروف تھے اور اپنے مفادات کے حصول کے سلسلے میں سامراجی طاقتوں سے ہر طرح کا ساز باز اور تعاون کر رہے تھے امراء کا طبقہ رنگ رلیوں میں مصروف تھا اور دربار شاہی کی جو حالت تھی وہ ایسی کہ کوئی امید قائم نہیں ہونے دیتی جو مغلیہ سلطنت کیلئے ایک خوش آئند مستقبل کی ضمانت فراہم کرے، احمد شاہ ابدالی کو حملہ کی دعوت دے کر بیشتر علاقوں سے مغل اقتدار کو ہمیشہ کیلئے ختم کر دیا گیا آگے چل کر سکھ حکمرانوں نے بالخصوص پنجاب کے ساتھ کیا سلوک روا رکھا وہ تاریخ کا ایک اندوہناک باب ہے۔

احمد شاہ ابدالی کو ہندوستان پر حملہ کرنے کی دعوت کوئی نئی بات نہ تھی اس طرح اس سے قبل بھی مغل سلطنت کے بانی ظہیر الدین بابر کو بھی ہندوستان پر حملہ کرنے کی دعوت دی گئی تھی غیر ملکی قوتوں پر اس قدر اعتماد کہ وہ ہندوستانی عوام کے نجات دہندہ ہوں گے ایک عجوبہ سے کم نہیں، دوسروں پر تکیہ کرنا ایک ایسے ذہن کی عکاسی کرتا ہے جو دیوالیہ ہو چکا ہو۔

پانی پت کے میدان پر لڑی جانے والی جنگ میں احمد شاہ درانی کا فوجی اڈہ دہلی سے کم از کم ایک ہزار میل دور تھا جنگی نقطہ نگاہ سے بھی یہ لڑائی بہت اہمیت رکھتی تھی احمد شاہ جو اپنے دور کا ایک بہترین ایشیائی جرنیل تھا اس نے سیاسی بندوبستی اور فوجی حالات کا مکمل جائزہ لینے کے بعد پیش قدمی کی تھی اور پانی پت کے مقام پر **14** جنوری **1761**ء کو مرہٹوں کو شکست سے دوچار کر دیا تھا ان کی کامیابی و کامرانی کا اصل راز حالات کے مطابق قدم اٹھانا تھا جو ایک تجربہ کار نڈر اور ہوشیار جرنیل ہی کر سکتا تھا، عام طور پر اسی لڑائی کو دنیا کی فیصلہ کن لڑائیوں میں شمار کیا جاتا ہے اور یہ کہا جاتا ہے کہ اس سے شمالی ہندوستان مرہٹوں کی دست برد سے بچ گیا۔

1762-66ء کے درمیان احمد شاہ کے آخری تین حملوں کا مقصد سرکش سکھوں کو قابو میں لانا تھا سکھ اپنی کوششوں میں کامیاب نہیں ہو سکے سکھوں نے مساجد کی جو بے حرمتی کی تھی اس کا انتقام لینے کے لئے امرت سر میں سکھوں کے دربار کو تباہ کر دیا لیکن احمد شاہ خود زیادہ عرصہ ہندوستان میں قیام نہیں کر سکتا تھا اس کی صحت گرتی جا رہی تھی اور جب وہ آخری بار کابل واپس ہوئے تو اس کے بعد سکھ بھی کامیابی کے ساتھ آگے بڑھتے چلے گئے احمد خان میں قدرت نے لیڈرشپ کی خصوصیات رکھے تھے اس لئے انہوں نے واقعات و حالات کی رفتار پر گہری نظر رکھ کر وقت کو اپنے حق میں استعمال کیا اور احمد خان کی بجائے احمد شاہ درانی کے نام سے قندہار کے تخت پر بادشاہ بن کر جلوہ افروز ہو گئے اور ''دُرِ دوراں'' کا لقب اختیار کیا اس لقب کی وجہ تسمیہ اور پس منظر پر بتائی جاتی ہے کہ احمد خان کو موتیوں کی بنی ہوئی کانوں کی بالی پہننے کا شوق تھا اپنے **26** سالہ **1745-73**ء دور حکومت میں احمد شاہ نے سندھ پار کے علاقہ پر کل آٹھ حملے کئے اور پنجاب کے تمام بڑے شہروں ملتان' لاہور اور راولپنڈی پر بھی اپنا اقتدار قائم رکھا اور پنجاب سے دہلی تک پہنچا۔

پاکستان کی مشرقی سرحد سے آگے سرہند کے مقام پر اپنی سلطنت کی سرحد قائم کی اور اس طرح درانی کشمیر کے بھی مالک بن گئے، احمد شاہ نے افغان سلطنت کی بنیاد ڈالی جو پائیدار ثابت ہوئی۔ **1773**ء کے موسم گرما میں شاہ کے مرض (ناک کا کینسر) نے شدت اختیار کر لی وہ سلیمان کی پہاڑیوں میں اپنے محل میں چلا گیا، یہ جگہ قندھار سے کوئی **90** میل دور ہے، حاذق طبیبوں سے علاج کروایا گیا تاہم موت کا ایک دن معین ہے کہ مصداق جمعہ کی رات **23** اکتوبر **1773**ء کو اس کی روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی اور اسے قندھار میں دفن کر دیا گیا، احمد شاہ درانی کی قبر پر ایک مقبرہ ہے جو بہت زیادہ مشہور ہے لیکن افسوس کہ آج بھی پختونوں کی اکثریت کو اس بات کا علم تک نہیں کہ ان کے کے اتنے بڑے سردار بادشاہ اور جدید افغانستان کے بانی کب پیدا ہوئے تھے اور کب وفات پائے گئے ہیں۔

حالانکہ پختون قوم نے اسے ''بابا'' کا خطاب بھی دے رکھا ہے اور ہر پختون احمد شاہ درانی کے کارناموں پر بہت زیادہ فخر کرتا ہے لیکن اس کے باوجود ان کی تاریخ پیدائش اور وفات یا ان کی زندگی اور جدوجہد سے پختونوں کی اکثریت لاعلم ہے لہٰذا پوری قوم کو اپنی اس کم علمی پر اپنے گریباں میں جھانکنا ہوگا کہ احمد شاہ درانی صرف افغانیوں کے نہیں بلکہ پورے ایشیا کے ایک بہادر جرنیل گزرے ہیں۔

سپریم کورٹ کی ٹرمپ کو ملک بدری کی اجازت

پاکستانیوں سمیت سیکڑوں طلبہ کے ویزے منسوخ

امریکی سپریم کورٹ نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو 'ایلین دشمن ایکٹ' کو فی الحال نافذ کرنے کی اجازت دے دی جس سے وائٹ ہاؤس کو ایک اہم کامیابی مل گئی ہے، جس سے امیگریشن حکام کو ملک بدری کے لیے ہنگامی اختیارات پر انحصار کرنے کا موقع ملے گا۔سی این این کے مطابق سپریم کورٹ میں زیر التوا ایمرجنسی اپیلوں میں سے ایک پر غیر دستخط شدہ فیصلے سے ٹرمپ کو 1798 کے قانون کو ہٹانے میں تیزی لانے کا موقع ملے گا، جب کہ نچلی عدالتوں میں اس قانون کے استعمال کے خلاف قانونی چارہ جوئی جاری ہے۔سپریم کورٹ نے پرزور دیا کہ جن لوگوں کو ملک بدر کیا جاتا ہے، انہیں نوٹس ملنا چاہیے کہ وہ اس قانون کے تابع ہیں اور انہیں وفاقی عدالت کی جانب سے ہٹانے کا جائزہ لیا جائے جہاں انہیں حراست میں لیا جا رہا ہے۔عدالت کے 3 لبرل ججز نے اس فیصلے سے اختلاف کیا اور عدالت کے قدامت پسند ونگ کی رکن جسٹس ایمی کونی بیرٹ نے جزوی طور پر اختلاف کیا۔ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پوسٹ میں اس فیصلے کی تعریف کرتے ہوئے لکھا کہ 'یہ امریکا میں انصاف کے لیے ایک عظیم دن' تھا۔انہوں نے لکھا کہ سپریم کورٹ نے ہمارے ملک میں قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھتے ہوئے ایک صدر کو اجازت دی ہے کہ وہ ہماری سرحدوں کو محفوظ بنائے اور ہمارے خاندانوں اور ہمارے ملک کی حفاظت کرنے کے قابل ہو۔اٹارنی جنرل پام بونڈی اور ہوم لینڈ سکیورٹی کی وزیر کرسٹی نوئم سمیت ٹرمپ انتظامیہ کے عہدیداروں نے فوری طور پر اس فیصلے کو سراہا، اور بونڈی نے اسے 'قانون کی حکمرانی کے لیے تاریخی فتح' قرار دیا۔اٹارنی جنرل نے سوشل میڈیا پر اپنے پیغام میں کہا کہ واشنگٹن ڈی سی میں ایک سرگرم جج کے پاس صدر ٹرمپ کی خارجہ پالیسی چلانے اور امریکی عوام کو محفوظ رکھنے کے اختیار پر کنٹرول حاصل کرنے کا اختیار نہیں ہے۔امریکا کی قومی سلامتی کی وزیر کرسٹی نوئم نے مزید لکھا

چین ٹرمپ کی 50 فیصد نئے محصولات کی دھمکی پر آخری دم تک لڑنے کیلئے پرعزم

چین نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے 50 فیصد نئے محصولات کی دھمکی کے خلاف 'آخری دم تک لڑنے' کا عزم ظاہر کیا ہے، جس کے باعث عالمی منڈیوں سے کھربوں ڈالر کے صفائیا کا سبب بننے والی تجارتی جنگ مزید شدت اختیار کر گئی ہے۔ٹرمپ نے بڑے پیمانے پر محصولات کے ذریعے عالمی معیشت کو نقصان پہنچایا ہے، جس سے بین الاقوامی کساد بازاری کا خطرہ بڑھ گیا ہے، لیکن انہوں نے مارکیٹ میں ڈرامائی فروخت کے باوجود اپنی جارحانہ تجارتی پالیسی میں کسی بھی تعطل کو مسترد کر دیا ہے۔واشنگٹن کے بڑے معاشی حریف اور ایک اہم تجارتی شراکت دار بیجنگ نے اس کے جواب میں جمعرات سے امریکی مصنوعات پر اپنی 34 فیصد ڈیوٹی کا اعلان کیا ہے، جس سے دنیا کی دو بڑی معیشتوں کے درمیان کشیدگی مزید گہری ہو گئی ہے۔چین کی جانب سے فوری جوابی کارروائی کے بعد ٹرمپ کی جانب سے ایک تازہ انتباہ سامنے آیا ہے کہ اگر بیجنگ نے محصولات کی فراہمی روکنے سے انکار کیا تو وہ اضافی محصولات عائد کریں گے۔ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں کہا کہ 'ہم اس پر ایک شاٹ لینے جا رہے ہیں، میں آپ کو بتاؤں گا کہ یہ کرنا اعزاز کی بات ہے'۔چین نے فوری طور پر جواب دیتے ہوئے اسے امریکا کی جانب سے 'بلیک میلنگ' قرار دیا اور کہا کہ وہ ان محصولات کو کبھی قبول نہیں کرے گا۔بیجنگ کی وزارت تجارت کے ایک ترجمان نے منگل کو کہا ہے کہ 'اگر امریکا اپنے راستے پر چلنے پر اصرار کرتا ہے، تو چین اس کے خلاف آخری دم تک لڑے گا'۔وزارت خارجہ کا کہنا تھا کہ 'اگر امریکا اپنے محصولات میں اضافہ کرتا ہے تو چین اپنے حقوق اور مفادات کے تحفظ کے لیے بھرپور جوابی اقدامات کرے گا'۔لیکن بیجنگ نے اس بات کا بھی اعادہ کیا کہ وہ واشنگٹن کے ساتھ بات چیت کا خواہاں ہے اور اس کا نقطہ نظریہ ہے کہ تجارتی جنگ میں کوئی فاتح نہیں ہے۔ٹرمپ کے محصولات نے عالمی منڈیوں کو ہلا کر رکھ دیا ہے، ہانگ کانگ کا ہینگ سینگ پیر کو 13.2 فیصد گر گیا جو ایشیائی مالیاتی بحران کے بعد اس کا بدترین دن ہے۔ہانگ کانگ کا ہینگ سینگ پیر کو 13.2 فیصد تک گر گیا

جو ایشیائی مالیاتی بحران کے بعد سے اس کا بدترین دن ہے، منگل کو تجارت کے آغاز میں ان نقصانات میں سے کچھ کمی آئی ہے۔ڈاؤ اور ایس اینڈ پی میں 500 پوائنٹس کی کمی کے ساتھ وال اسٹریٹ کے اسٹاک غیر مستحکم سیشن کے بعد مندی پر بند ہوئے۔تھائی لینڈ، انڈونیشیا اور ویتنام کے حصص بھی منگل کو کھلتے ہی گر گئے۔سنگاپور کے وزیراعظم لارنس وونگ نے پارلیمنٹ کو بتایا کہ ان کی حکومت امریکی اقدام سے بہت مایوس ہے، یہ وہ کام نہیں ہیں جو کوئی دوست کے ساتھ کرتا ہے۔حالیہ سیشنز میں اسٹاک مارکیٹ کی مشترکہ مالیت سے کھربوں ڈالر کا صفایا ہو چکا ہے۔ٹرمپ نے پیر کے روز کہا تھا کہ وہ محصولات کے نفاذ میں کسی تعطل پر غور نہیں کر رہے ہے۔

جنوبی کوریا: 3 جون کو قبل از وقت صدارتی انتخابات کرانے کا اعلان

جنوبی کوریا کے قائم مقام صدر و وزیر اعظم ہان ڈک سو نے 3 جون کو قبل از وقت صدارتی انتخابات کرانے کا اعلان کر دیا ہے۔غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق مواخذے کا سامنا کرنے والے جنوبی کوریا کے صدر یون سک کی آئینی عدالت کی جانب سے برطرفی کے بعد 21 ویں صدارتی انتخابات کے لیے 3 جون کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔حکومت نے الیکشن کمیشن اور متعلقہ اداروں سے مشاورت کے بعد صدر کے انتخاب کے لیے 3 جون کی تاریخ مقرر کی ہے اور ووٹنگ میں سہولت کے لے عام تعطیل کا بھی اعلان کیا گیا ہے۔جنوبی کوریا: عدالت نے صدر یون سک کو عہدے سے ہٹا دیا۔قبل از وقت صدارتی انتخابات کے لیے امیدواروں کا انتخاب کیا جا رہا ہے۔قائم مقام صدر نے اداروں کو شفاف اور منصفانہ انتخاب منعقد کرانے کیلئے انتظامات کرنے کی ہدایت کی

متحدہ عرب امارات کی جاب آفر حقیقی ہے

یا فراڈ آن لائن تصدیق کرنا ممکن

متحدہ عرب امارات (یو اے ای) میں کام کرنے کے لیے ملازمت کی پیشکش حاصل کرنا ایک دلچسپ موقع ہو سکتا ہے، لیکن کوئی بھی وعدہ کرنے سے پہلے اس بات کو یقینی بنانا ضروری ہے کہ یہ پیشکش حقیقی ہے، تاکہ جعلی ملازمت کی آفرز اور ویزا فراڈ سے بچا جا سکے، جو ملازمت تلاش کرنے والوں کو دھوکا دہی اور استحصال کا شکار بنا سکتے ہیں۔گلف نیوز کے مطابق خوش قسمتی سے یو اے ای کی وزارت انسانی وسائل اور امارائزیشن (ایم او ایچ آر ای) کے ذریعے ملازمت کی پیشکش اور بھرتی کرنے والی کمپنی کے حقیقی ہونے، دونوں کی تصدیق کرنے کے سرکاری طریقے موجود ہیں۔اگر آپ کو متحدہ عرب امارات میں کام کرنے کے لیے ملازمت کی پیشکش ملتی ہے تو اس بات کو یقینی بنانا ضروری ہے کہ پیشکش حقیقی اور سرکاری طور پر تسلیم شدہ ہے، ملازمت کی تمام جائز پیشکشیں متحدہ عرب امارات کی وزارت برائے انسانی وسائل اور امارائزیشن (ایم او ایچ آر ای) کے ذریعے جاری کی جانی چاہئیں۔آجروں کو ورک پرمٹ کے لیے درخواست دیتے وقت ایم او ایچ آر ای کے ذریعے منظور شدہ معاہدہ فارم استعمال کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، ملازمت کی پیشکش کے ان فارمز میں ایک منفرد سیریل نمبر یا بارکوڈ شامل ہوتا ہے جس سے آپ آسانی سے ان کی صداقت کی تصدیق کر سکتے ہیں۔اگرچہ ملازمت کے معاہدے میں ابتدائی پیشکش میں درج اضافی فوائد شامل ہو سکتے ہیں، لیکن آفر لیٹر معاہدے کی بنیاد رہتا ہے اور متعلقہ شرائط وضوابط کے مطابق ہونا چاہیے۔ایم او ایچ آر ای کے مطابق، وزارت کی طرف سے جاری کردہ ہر جائز آفر لیٹر میں معاہدے کی قسم، تنخواہ (ماہانہ، روزانہ، کمیشن پرمبنی، وغیرہ)، ہفتہ وار چھٹی کا حق، نوٹس کی مدت اور دیگر متعلقہ شرائط، ملازمت کی ابتدا کی تاریخ، کام کا عنوان یا کردار، کمپنی نمبر لازمی شامل ہونا چاہیے۔اگر آپ متحدہ عرب امارات سے باہر ہیں اور ملازمت کی پیشکش موصول ہوئی ہے تو، پہلا قدم اپنے ملک میں متحدہ عرب امارات کے سفارتخانے سے چیک کرنا ہے، سفارتخانے کے حکام اس بات کی تصدیق کرنے میں مدد کر سکتے ہیں کہ آیا پیشکش حقیقی ہے یا نہیں؟ آپ ایم او ایچ آر ای کی آن لائن انکوائری سروس کا استعمال کرتے ہوئے اپنی ملازمت کی پیشکش کی تصدیق بھی کر سکتے ہیں، جس کے لیے پر ایم او ایچ آر ای کی سرکاری ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔ویب سائٹ پر جا کر مینو پر جائیں ڈراپ ڈاؤن فہرست سے نئی انکوائری سروسز منتخب کریں، خدمات کے صفحے پر انکوائری سروسز پر کلک کریں، پھر نیچے اسکرول کریں اور ملازمت کی پیشکش

متحدہ عرب امارات کی ویزا پالیسی میں تبدیلیاں، نئی ہدایات جاری

متحدہ عرب امارات نے ویزا پالیسی میں تبدیلیاں کرتے ہوئے نئی ہدایات جاری کر دی ہیں، ویزا درخواست کے ساتھ کنفرم ریٹرن ٹکٹ اور بینک اسٹیٹمنٹ میں کم از کم 5 ہزار امریکی ڈالر یا مساوی رقم ہونا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ڈان نیوز کے مطابق اماراتی سفارتخانے کے ترجمان کی جانب سے جاری بیان میں کیا گیا ہے کہ ویزا فیس فی کس 69 امریکی ڈالر مقرر کی گئی ہے اور تمام ویزوں کے لیے درخواست آن لائن جمع کرانا لازمی ہوگا۔درخواست جمع کرانے کے بعد نوٹیفکیشن جاری کیا جائے گا اور درخواست دہندگان کو ضروری دستاویزات اپنے ساتھ رکھنی ہوں گی، بینک اسٹیٹمنٹ میں کم از کم 5 ہزار امریکی ڈالر یا مساوی رقم ہونا ضروری ہے۔سفارتخانے میں درخواست جمع کراتے وقت ہوٹل یا رہائش کا ثبوت اور کنفرم ریٹرن ٹکٹ پیش کرنا لازمی ہوگا، ویزا کے لیے پاسپورٹ کی میعاد کم از کم 6 ماہ ہونی چاہیے اور ویزا فیس مخصوص الفلاح بینک اکاؤنٹ میں جمع کرانی ہوگی۔بچوں کے ویزا سے متعلق بھی نئی ہدایات جاری کی گئی ہیں، 5 سال سے کم عمر بچوں کو ویزا سینٹر لے جانے کی ضرورت نہیں ہوگی، 6 سے 15 سال کی عمر کے بچوں کی تصویر ویزا سینٹر میں لی جائے گی، 15 سال یا اس سے زائد عمر کے بچوں کو ویزا سینٹر جانا لازمی ہوگا۔ترجمان کے مطابق بائیو میٹرک تصدیق اور ویزا پراسیسنگ کا عمل ویزا سینٹر میں مکمل کیا جائے گا۔اماراتی سفیر حماد عبید الزعبی کی گورنر سندھ سے ملاقات۔دریں اثنا، گورنر سندھ کامران ٹیسوری سے متحدہ عرب امارات کے سفیر حماد عبید الزعبی نے ملاقات کی ہے، اس موقع پر متحدہ عرب امارات کے قونصل جنرل بخیط عتیق الرومیثی بھی موجود تھے۔ملاقات میں گورنر سندھ نے صوبے بالخصوص کراچی میں سرمایہ کاری کرنے پر متحدہ عرب امارات کے سفیر کا شکریہ ادا کیا۔حماد عبید الزعبی نے کہا کہ ویزے کے مسائل حل ہو گئے، پاکستانی 5 سال کا ویزا لے سکتے ہیں، انہوں نے گورنر سندھ کو کراچی میں قائم ویزہ سینٹر آنے کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ گورنر انیشیٹیو کے تحت جاری منصوبے لائق تحسین ہیں۔اماراتی سفیر نے گورنر ہاؤس میں شجر کاری مہم کے تحت پودا لگایا، پرچم کشائی کی اور مہمانوں کی

5 نیٹو ممالک کا بارودی سرنگیں استعمال کرنے کا فیصلہ، دنیا میں لاکھوں افراد کو خطرہ

جنیوا میں ہونے والے اجلاس سے قبل نیٹو کے 5 ممالک کی جانب سے بارودی سرنگوں کے استعمال پر پابندی کے معاہدے سے دستبرداری کے اقدام سے ماہرین کو تشویش لاحق ہے، جس کا مقصد دنیا کو بارودی سرنگوں سے پاک کرنے کی کوششوں کو فروغ دینا ہے۔ڈان اخبار میں شائع غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ریڈ کراس کی بین الاقوامی کمیٹی نے کہا ہے کہ پولینڈ، لتھوانیا، لیٹویا، ایسٹونیا اور فن لینڈ کی جانب سے گزشتہ 3 ہفتوں کے دوران اعلان کردہ فیصلے مسلح تنازعات میں شہریوں کے تحفظ کے لیے ایک خطرناک دھچکا ہیں۔پہلے 4 ممالک نے 18 مارچ کو ایک مشترکہ بیان میں کہا تھا کہ روس کی جارحیت (جس کا اظہار یوکرین پر اس کے مکمل حملے سے ہوتا ہے) نے انہیں 1997 کے اوٹاوا معاہدے سے دستبردار ہونے کے لیے اقدامات شروع کرنے پر مجبور کیا، جس کا مقصد اہلکاروں کے خلاف بارودی سرنگوں کو ختم کرنا تھا، فن لینڈ نے بھی گزشتہ ہفتے اسی طرح کا اعلان کیا تھا۔یہ اقدامات اقوام متحدہ کی مائن ایکشن سروس (یو این ایم اے ایس) اور جنیوا انٹرنیشنل سینٹر فار ہیومینیٹیرین ڈی مائننگ (جی آئی سی ایچ ڈی) کے زیر اہتمام بدھ سے جنیوا میں شروع ہونے والے 3 روزہ اجلاس سے قبل سامنے آئے ہیں۔جی آئی سی ایچ ڈی کے سربراہ ٹوبیاس پروٹیلی نے صحافیوں کے سامنے اعتراف کیا کہ یہ اجلاس 'چیلنجنگ ماحول' میں ہوگا۔انہوں نے کہا کہ دنیا کو بارودی سرنگوں سے پاک کرنے میں دہائیوں سے ہونے والی پیش رفت خطرے میں ہے۔یو این ایم اے ایس کے پالیسی اور وکالت کے سربراہ جیمز اسٹیپلز نے کہا کہ یوکرین سے لے کر میانمار، سوڈان اور شام تک تقریباً 60 ممالک یا علاقے دھماکا خیز ہتھیاروں سے متاثر ہیں اور لاکھوں لوگ روزانہ کی بنیاد پر ان کے اثرات سے متاثر ہوتے ہیں۔ان دونوں تنظیموں کو درپیش مشکلات میں اضافہ غیر ملکی امداد میں امریکی فنڈنگ میں کٹوتی سے ہوا۔اگرچہ امریکا اوٹاوا معاہدے کے 160 دستخط کنندگان میں شامل نہیں، لیکن یہ بارودی سرنگوں کی کارروائی کا واحد سب سے بڑا قومی فنڈ تھا۔2024 کے لینڈ مائن مانیٹر کے مطابق، واشنگٹن سالانہ 30 کروڑ ڈالر یا کل بین الاقوامی امداد کا تقریباً 40 فیصد فراہم کر رہا تھا۔اسٹیپلز نے کہا کہ امریکا نے جو فنڈنگ فراہم کی ہے، بلاشبہ اس نے زندگیاں بچائی ہیں اور لاکھوں لوگوں میں فرق پیدا کیا ہے۔اگرچہ کچھ پروگراموں کو کچھ قلیل مدتی چھوٹ دی گئی، لیکن بارودی سرنگوں پر پابندی لگانے کی بین الاقوامی مہم (آئی سی بی ایل) نے متنبہ کیا ہے کہ طویل مدتی فنڈنگ غیر یقینی ہے

ٹرمپ کا ہفتے کو ایران سے جوہری پروگرام پر براہ راست مذاکرات شروع کرنے کا اعلان

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو سے ملاقات کے دوران اعلان کیا ہے کہ امریکا ہفتے کو ایران کے ساتھ اس کے جوہری پروگرام کے حوالے سے براہ راست اور اعلیٰ سطح کے مذاکرات کا آغاز کرے گا۔خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق پیر کو اوول آفس میں اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو کے ساتھ صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ہم ایران کے ساتھ براہ راست بات چیت کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ 'شاید کوئی معاہدہ ہو جائے، یہ بہت اچھا ہوگا، ہم ہفتے کے دن تقریباً اعلیٰ ترین سطح پر بہت اہم ملاقات کر رہے ہیں'۔امریکی صدر ٹرمپ کا یہ حیران کن اعلان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ایک روز قبل ایران نے اپنا جوہری پروگرام روکنے کے لیے نئے معاہدے پر براہ راست مذاکرات کو مسترد کرتے ہوئے اس خیال کو بے معنی قرار دیا تھا۔امریکی صدر نے 2018 میں اپنے پہلے دور صدارت کے دوران آخری معاہدے سے دستبرداری اختیار کر لی تھی اور بڑے پیمانے پر قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں کہ اگر کوئی نیا معاہدہ نہیں ہوا تو اسرائیل ممکنہ طور پر امریکی مدد سے ایرانی تنصیبات پر حملہ کر سکتا ہے۔ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ 'ہر کوئی اس بات پر متفق ہے کہ معاہدہ کرنا واضح اقدام سے بہتر ہوگا اور میں کسی واضح اقدام میں شامل ہونا نہیں چاہتا، یا واضح طور پر کہوں تو اسرائیل اس میں شامل ہونا چاہتا ہے'۔یہ حیران کن اعلان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب نیتن یاہو پہلے غیر ملکی رہنما بن گئے ہیں جنہوں نے ذاتی طور پر دنیا کو ہلا کر رکھ دینے والے امریکی محصولات سے استثنیٰ کی درخواست کی ہے۔اسرائیلی وزیراعظم نے وعدہ کیا کہ وہ دونوں ممالک کے درمیان تجارتی خسارے کو ختم کریں گے اور تجارتی رکاوٹوں کو بھی ختم کریں گے، اسرائیل نے ملاقات سے قبل امریکی درآمدات پر اپنے آخری باقیہ محصولات کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا۔بنجمن نیتن یاہو نے کہا کہ جب محصولات پر بات چیت کی بات آتی ہے

فرانس، پیرس میں ری سائیکلنگ پلانٹ میں آگ لگ گئی

فرانس کے دارالحکومت پیرس کے شمالی حصے میں واقع عمارت کو آگ نے تباہ کر دیا۔غیر ملکی خبر رساں اداروں کے مطابق آگ شہر کے سب سے بڑے ری سائیکلنگ پلانٹس میں سے ایک میں لگی ہے اور دھوئیں کے بادل میلوں دور سے دکھائی دے رہے ہیں۔آگ پر قابو پانے کے لیے دو سو سے زائد فائر فائٹرز کوششوں میں مصروف ہیں۔عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ متاثرہ عمارت سے دور رہیں تاکہ ہنگامی سروسز کو کام انجام دینے میں رکاوٹ پیش نہ آئے۔حکام کے مطابق آگ زیر زمین حصے میں لگی

ازنیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب فیاض احمد حجام پسر غلام محمد حجام ساکنہ موضع بدی بوگ (ہاگر پورہ) تحصیل سنگھ پورہ بارہمولہ نسبت اجرائی OBC سرٹیفکیٹ بحق پسران خود منتظر فیاض و عروج فیاض تحت ایس آر او 144/294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی OBC سرٹیفکیٹ پیش کی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔نیز مطابق پٹواری حلقہ و بیانات نمبردار وہ چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع بدی بوگ (ہاگر پورہ) سنگھ پورہ میں ہی رہائش پذیر ہے۔سائل مذکور اپنے پسران منتظر فیاض و عروج فیاض کیلئے تحت ضابطہ OBC سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔نیز سائل کی ماہوار آمدنی 13000 روپے تک ہے۔تفصیل بذیل ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	سکونت
فیاض احمد حجام پسر غلام محمد حجام	55	مزدوری	بدی بوگ (ہاگر پورہ)
مساۃ شکیلہ بیگم زوجہ فیاض احمد حجام	53	گھریلو کام	
افرا فیاض دختر----	۲۱	زیر تعلیم	
منتظر فیاض پسر----	۱۸	---	
عروج فیاض پسر----	۱۱	---	
آیت زہرہ دختر----	۸	--	
غلام محمد حجام پسر محمد اکبر حجام	۸۰	عمر رسیدہ	
مساۃ فاطمہ بیگم زوجہ غلام محمد حجام	۷۸	---	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

ازدفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن
عنوان: درخواست منجانب محمد اسلم تیتو ولد عبدالرشید تیتو ساکنہ سادھونارا استی کھن تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق دختران عیسہ اسلم، عالمہ اسلم

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ہذا کو ایک درخواست مورخہ 08/04/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) وچوکیدار علاقہ نے سائل کی جڑواں دختران کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔سائل محمد اسلم تیتو بیان کرتا ہے کہ اسکی دختر عیسہ اسلم کی تاریخ پیدائش بطور سکول ریکارڈ مورخہ 09/08/2021 اور عالمہ کی تاریخ پیدائش بطور سکول ریکارڈ مورخہ 09/08/2021 کو ہوئی ہیں۔لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر
ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

ازدفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن
عنوان: درخواست منجانب محمد یوسف تیتو ولد عبدالرشید تیتو ساکنہ سادھونارا استی کھن تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق پسر محمد اعظم تیتو

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ہذا کو ایک درخواست مورخہ 08/04/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) وچوکیدار علاقہ نے سائل کے پسر کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔سائل محمد یوسف تیتو بیان کرتا ہے کہ اسکے پسر محمد اعظم تیتو کی تاریخ پیدائش بطور سکول ریکارڈ مورخہ 10/08/2021 کو ہوئی ہے۔لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر
ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

ازدفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن
عنوان: درخواست منجانب محمد اشرف وگے ولد عبدالرحمن وگے ساکنہ کوہم باغ تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق دختر تہذیب بانو

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ہذا کو ایک درخواست مورخہ 08/04/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) وچوکیدار علاقہ نے سائل کی دختر کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔سائل محمد اشرف وگے بیان کرتا ہے کہ اسکی دختر تہذیب بانو کی تاریخ پیدائش بطور سکول ریکارڈ مورخہ 28/04/2010 کو ہوئی ہیں۔لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر
ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

ازدفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن
عنوان: درخواست منجانب ممتاز احمد ملک ولد غلام محمد ملک ساکنہ رکھ حاجن تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق برادر شوکت احمد ملک

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ہذا کو ایک درخواست مورخہ 08/04/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) وچوکیدار علاقہ نے سائل کے برادر کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔سائل ممتاز احمد ملک بیان کرتا ہے کہ اسکے برادر شوکت احمد ملک کی تاریخ پیدائش بطور Disability certificate issude by BMO Bandipora مورخہ 25/03/2009 کو ہوئی ہیں۔لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر
ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

انسانی لاش کی حرمت اور اسلام کی روشن تعلیمات

تحریر۔۔۔
مولانا محمد طارق نعمان گڑنگی

اللہ تعالٰی کے نزدیک ایک انسانی جان کی عزت واحترام کعب اللہ سے بڑھ کر ہے۔ اسی لیے کسی شخص کے لیے جائز نہیں کہ وہ انسانی نعش کے ساتھ بے حرمتی کرے۔ اسلام میں انسانی لاش کی بے حرمتی حرام ہے۔ فوت ہونے کے بعد میت کا احترام، عزت و تکریم اور حرمت کو برقرار رکھنا لازم ہے۔ لاشوں کی بے حرمتی اسلامی اصولوں کے منافی ہے۔ اسلام انسانی حقوق کا سب سے بڑا پاس دار اور محافظ ہے۔

اسلام دوران جنگ بھی انسانی لاش کی بے توقیری کی اجازت نہیں دیتا۔ دین اسلام نے جس طرح انسان کی زندگی میں اس کے ساتھ بدسلوکی اور بے حرمتی کوحرام اور ممنوع قرار دیا ہے اسی طرح بعداز مرگ اس کی حرمت کو برقرار رکھنا بھی لازم ہے۔

کسی انسان کے مرنے کے بعد بھی ہڈی پسلی، نکالنا، توڑنا، تمام چیزیں حرام ہیں، متعدد احادیث مبارکہ میں ہے کہ کسی بھی مردہ کی ہڈی وغیرہ توڑنا، اس کو اذیت دینا ایسا ہی ہے کہ جیسے کسی زندہ کی ہڈی پسلی توڑی جائے جیسا کہ کسی زندہ کو اذیت دی جائے، اس پر وہی گناہ ملے گا جیسے زندہ انسان کی پسلی یا ہڈی توڑنے کا گناہ ہے۔

مسلمان لاش کی تکریم، شریعت کے مقاصد میں سے ہے، جس طرح انسان کی تکریم، تعظیم اور عزت اس کی زندگی میں ہے، اسی طرح عزت و تکریم اس کے مرنے کے بعد اس کی لاش کی ہے۔

دین اسلام اپنے ماننے والوں کو اس بات کی تعلیم دیتا ہے کہ حالتِ امن ہو یا جنگ، سفر ہو یا حضر، مستقل رہائش ہو یا عارضی، کسی طور پر بھی کسی بھی انسان کی جان و مال اور عزت و آبرو کے ساتھ کھلواڑ نہیں کیا جائے، خاص کر جب وہ انسان ایک مومن و مسلمان ہو تو اس کی تکریم اور عزت اور بھی بڑھ جاتی ہے، بلکہ ایک مسلمان کے مال و جان کا تحفظ کرنا دوسرے مسلمان کے بنیادی حقوق میں سے ہے، اور فوت ہونے کے بعد اپنے بھائی کے غسل، کفن، ودفن اور جنازہ پڑھنے کا حکم ہے۔ تکریم انسانیت کا اندازہ آپ درج ذیل احادیث نبوی ﷺ سے لگا سکتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انسان کے مرنے کے بعد اس کی لاش اور قبر کے بارے میں کیا کیا احکامات دیے ہیں۔

لاش کو جلانے کی ممانعت:

شریعت محمدیہ میں کسی میت کو بیماری کے پھیلنے کے خوف یا کسی اور بنا پر جلانا ہرگز جائز نہیں، بلکہ یہ مشرکانہ رسم کا تاثر ہے، میت کو جلانا میت کی سخت توہین ہے۔ احادیثِ مبارکہ میں کسی کو جلانے سے صراحتاً ممانعت آئی ہے۔ اس لیے کہ آگ جہنم کا عذاب ہے، اور آگ میں جلانے کا حق صرف خالقِ کائنات کو حاصل ہے۔ دنیا میں کسی کو بھی آگ میں جلانا جائز نہیں ہے، خواہ وہ کافر ہوں یا جانور وغیرہ چہ جائے کہ مسلمان کی میت کو جلایا جائے۔

حضرت حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ان کو ایک دستہ کا امیر مقرر فرمادیا۔ وہ کہتے ہیں: پس میں نکلا آپ ﷺ نے فرمایا: اگر فلاں شخص کو پاؤ تو اس کو آگ میں جلا دینا، جب میں چلنے لگا تو آپ ﷺ نے آواز دی، پس میں آپ ﷺ کے پاس آیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم فلاں شخص کو پاؤ تو اس کو قتل کرنا، جلانا مت؛ کیوں کہ آگ کا عذاب وہی دے گا جو آگ کا پیدا کرنے والا ہے۔ (سنن ابی داؤد: **2673**)

اسی طرح ایک اور مقام پر سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک فوج میں بھیجا اور ہدایت فرمائی کہ اگر فلاں فلاں دو قریشی (ہبا بن اسود اور نافع بن عبد عمر) جن کا آپ نے نام لیا تم کو مل جائیں تو انہیں آگ میں جلا دینا۔ ابوہریرہؓ نے کہا کہ جب ہم آپ ﷺ کی خدمت میں آپ سے رخصت ہونے کی اجازت کے لیے حاضر ہوئے، اس وقت آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے تمہیں پہلے ہدایت کی تھی کہ فلاں فلاں قریشی اگر تمہیں مل جائیں تو انہیں آگ میں جلا دینا، لیکن حقیقت یہ ہے کہ آگ کی سزا دینا اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کے لیے سزاوار نہیں ہے۔ اس لیے اگر وہ تمہیں مل جائیں تو انہیں قتل کر دینا (آگ میں نہ جلانا) (صحیح البخاری: **2954**)

ہندو مذہب میں ہر میت کو جلا دیا جاتا ہے اور اس کی راکھ دریا برد کر دی جاتی ہے بلکہ ستم بر ستم یہ ہے کہ مرنے والے کی بیوی کو بھی زندہ ہی جل مرنے پر مجبور کیا جاتا رہا ہے، جسے ستی کہا جاتا ہے۔ اسلام نے میت کو جلانا تو کجا اس کی ہڈی توڑنے سے بھی سختی سے منع کیا ہے۔

لاش کو مثلہ کرنے کی ممانعت:

دینِ اسلام نے دشمن کی لاشوں کی بے حرمتی اور ان کے اعضا کی قطع و برید کرنے سے بھی سختی سے منع کیا۔ حضرت عبداللہ بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی کریم ﷺ نے لوٹ مار اور مثلہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔ (صحیح البخاری: **2474**)

امام احمد بن حنبل حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ جب اسلامی لشکروں کو جہاد پر روانہ کرتے تو انہیں واضح طور پر یہ ہدایات فرمایا کرتے تھے: اللہ کے نام سے اور اللہ کی راہ میں غزوہ کرو اور اللہ کا انکار کرنے والوں سے قتال کرو۔ غزوہ کرو، غدر نہ کرو، (غنیمت میں) خیانت نہ کرو، مقتولین کے اعضا نہ کاٹو اور نہ کسی بچے کو قتل کرو۔ (سنن ابی داؤد: **2613**)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے خطبے میں ہمیں صدقہ پر ابھارتے اور مثلہ سے منع فرماتے تھے۔ (سنن ابی داؤد: **2667**)

مثلہ سے کیا مراد ہے؟

مثلہ سے مراد مقتول کے اعضا کاٹنا ہے۔ یعنی کسی کی ناک کاٹ دی جائے۔ کسی کا کان کاٹ دیا جائے۔ کسی کی آنکھیں نکال دی جائیں۔ کسی کے ہاتھ اور بازو کاٹ دیے جائیں تاکہ لاش کی تذلیل کی جائے۔ احترام انسانیت کی بنا پر رسول اللہ ﷺ نے ایسا کرنے سے منع فرمادیا ہے، کیوں کہ رسول اللہ ﷺ تمام جہانوں کے لیے رحمت اور شفقت بنا کر بھیجے گئے تھے۔ جنگوں میں مثلہ کا عام رواج تھا۔ کفار اس کو فخر سے کرتے تھے۔ اسلام ایک سنجیدہ دین ہے، اس لیے آپ ﷺ نے جنگوں میں بھی اور دشمنوں کے ساتھ بھی مثلہ سے روک دیا۔ البتہ اگر کسی قاتل نے اپنے مقتول کے ساتھ قتل سے پہلے یا بعد میں ایسا سلوک کیا ہو تو اس کے ساتھ بھی وہی سلوک اسی طرح کیا جائے گا تاکہ قصاص کا حق ادا ہو اور اس فعل کی حوصلہ شکنی ہو۔

لاش کا پوسٹ مارٹم:

خالق کائنات نے انسان کو محترم بنایا ہے، جس کی وجہ سے اس کا احترام ہر حالت میں لازم ہے، خواہ وہ زندہ ہو یا مردہ ہو، پس انسان کے ساتھ ایسا معاملہ کرنا جو اس کی زندگی میں اہانت کا باعث ہو یا جس سے اس کی بے احترامی لازم آتی ہو، اسلام نے اس کی اجازت نہ اس کی زندگی میں دی ہے اور نہ ہی اس کی موت کے بعد دی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کسی عذر شرعی کے بغیر انسانی جسم میں زخم لگانے، کاٹنے یا عضو کے تلف کرنے کی اجازت نہیں دی گئی ہے، اور ظلماً کسی کا عضو تلف کرنے پر قصاص لینے حق عطا فرمایا ہے۔

پوسٹ مارٹم کرنے میں انسانی جسم کی توہین کا لازم آنا ظاہر ہے کہ چیر پھاڑ کی جاتی ہے اور جسم کے گوشت، ہڈی وغیرہ کو بطور نمونہ کے حاصل کیا جاتا ہے، اور اس کے لیے اس کے ستر کو کھولا جاتا ہے، اور یہ سب امور ایسے ہیں جو زندگی کی حالت میں باعثِ اہانت اور تکلیف ہیں، یہ مردہ انسان کے لیے بھی باعث اہانت وتکلیف دہ ہیں۔ چناں چہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ مردہ کی ہڈی توڑنا زندہ شخص کی ہڈی توڑنے کی طرح ہے۔ (سنن ابن ماجہ **1320**)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: یعنی کسی مومن کو اس کی موت پر تکلیف دینا اس کی زندگی میں اسے تکلیف پہنچانے کے مترادف ہے۔ (رواہ ابن ابی شیب فی المصنف: **3/ 367**)

امام طحاوی رحمہ اللہ اس حدیث کے ذیل میں فرماتے ہیں کہ مردہ انسان کی ہڈی کا احترام ایسا ہے جیسا کہ زندہ انسان کا ہے۔ (حاشیہ: موطا امام مالک، ص: **220**)

مذکورہ بالا سطور سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ جس طرح زندہ انسانوں کے اعضا کو کاٹنے سے تکلیف ہوتی ہے اسی طرح مردہ انسان کو اس کے جسم کے کسی بھی حصے کو کاٹنے سے تکلیف ہوتی ہے۔

پوسٹ مارٹم کی شرعی حیثیت:

اس حدیث کی رو سے مردے کی لاش کا پوسٹ مارٹم (میڈیکل معائنہ) ممنوع قرار پاتا ہے مگر انتہائی مجبوری اور ضرورت کے پیش نظر اس میں گنجائش ہے، یعنی جب سبب موت، وجہ قتل اور اصل قاتل تک پہنچنے کی شدید ضرورت ہو یا مردہ عورت کے جسم سے زندہ بچہ نکالنے کی ضرورت ہو، وگرنہ محض طبی تجربات کے لیے اس کی گنجائش نہیں۔ اسی طرح سمندری سفر میں اگر کوئی فوت ہو جائے اور قریبی ساحل یا کسی جزیرے تک رسائی سے پہلے اس میں تعفن کا خدشہ ہو تو اسے سمندر کے سپرد کیا جا سکتا ہے۔ (المغنی: **439 /3**، و فقہ السن **?**: **1/ 556**)

انسانی قبروں کی عزت احترام احادیث کی روشنی میں:

جس طرح انسانی لاش کی تکریم اور عزت کا حکم ہے، اسی طرح عزت و تکریم اس کی قبر کا بھی ہے۔

قبروں پر بیٹھنے کی ممانعت:

رسول ریم ﷺ کا ارشاد ہے: لوگو! قبروں پر نہ بیٹھا کرو۔ (تخریج المسند لشعیب الارناؤوط: **43**، باسناد صحیح)

اسی طرح حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایک قبر پر دیکھا تو فرمایا: قبر سے اتر جاؤ، اس قبر والے کو اذیت نہ دو۔ (السلسلۃ الصحیحۃ: **3266**)

قبروں پر بیٹھنا آگ کے انگارے پر بیٹھنے سے بہتر ہے:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی شخص کا انگارے پر بیٹھنا جو اس کے کپڑوں کو جلا دے اور اس کا اثر اس کی جلد تک پہنچ جائے تو یہ اس کے لیے کسی قبر پر بیٹھنے سے بہتر ہے۔ (صحیح ابن ماجہ: **1567**)

قبروں پر چلنے کی ممانعت:

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مسلمان کی قبر پر چلنے کے مقابلے میں مجھے یہ بات پسند ہے کہ میں انگارے پر یا تلوار پر چلوں یا اپنا جوتا اپنی ٹانگ سے سی لوں، (اسی طرح) سربازار قضائے حاجت کرنا اور قبروں کے درمیان قضائے حاجت کرنا میرے نزدیک برابر ہے۔ (صحیح ابن ماجہ: **1283**، وصحیح الجامع: **5038**)

قبروں کے ساتھ ٹیک لگانے کی ممانعت:

حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھے ایک قبر پر ٹیک لگائے ہوئے دیکھا تو فرمایا: اس قبر والے کو تکلیف نہ پہنچاؤ۔ (السلسلۃ الصحیحۃ: **2960**)

قبروں کو روندنے کی ممانعت:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ قبریں پختہ کی جائیں۔ ان پر لکھا جائے اور ان پر عمارت بنائی جائے اور انہیں روندا جائے۔ (صحیح سنن الترمذی: **1052**)

قبروں کو اکھاڑنے کی ممانعت:

ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبروں کو اکھاڑنے والے مردوں اور عورتوں پر لعنت بھیجی ہے۔ (صحیح الجامع: **5102**، والسلسلۃ الصحیحۃ: **3293**)

احادیث مذکورہ بالا میں کس قدر انسانی لاش کی تکریم اور اس کی قبر کا احترام کا حکم دیا گیا ہے، ان احادیث سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ مرنے کے بعد بھی جسمِ انسانی کا تعلق روح کے ساتھ برقرار رہتا ہے۔ اسی طرح انسان کو مرنے کے بعد حیاتِ برزخی حاصل ہوتی ہے، اسی لیے زندہ انسانوں کو حکم دیا گیا کہ وہ قبرستان جائیں تو السلام علیکم یا اہل القبور کے الفاظ کہہ کر اہلِ قبرستان کو سلام کہیں۔

میت کی تعریف کریں:

کسی بھی ایسے آدمی کی برائی نہیں کرنی چاہیے جس کا انتقال ہو چکا ہو۔ چاہے اس کے اعمال کیسے ہی رہے ہوں، کیوں کہ مردہ انسان کی غیبت کرنا نہایت ہی قابل گرفت جرم ہے، چونکہ اگر زندہ انسان کی غیبت کی تو ممکن ہے کہ اس سے معافی تلافی کرا لے؛ لیکن مردہ سے تو یہ بھی ممکن نہیں۔ اور یہ بات بھی ہے کہ کسی انسان کی کامیابی اور ناکامی اس کے اعمال سے براہ راست نہیں بلکہ نہ جانے اللہ تبارک و تعالیٰ کو کس انسان کی کون سی ادا پسند آ جائے، جس سے خوش ہو کر اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف فرما دیں، اس لیے کسی مردہ انسان پر لعنت کرنا جائز نہیں۔

عبرت کا پہلو:

قارئین کرام! آئے دن ہمیں یہ خبر ملتی ہے کہ فلاں مقام سے ایک نامعلوم لاش ملی ہے۔ بے یار و مددگار پڑی ان انسانی لاشوں میں ہمارے لیے عبرت کا پہلو یہ ہے کہ دنیا میں کوئی کتنا اہم کیوں نہ ہو، مگر موت ایک اٹل حقیقت ہے، لیکن کسی انسان کو یہ معلوم نہیں کہ وہ کہاں مرے گا، کیسے موت واقع ہوگی، انسان کو اپنے انجام کا کوئی خبر نہیں، ممکن ہے کہ کسی کو کفن نصیب نہ ہو، کسی کو قبر نصیب نہ ہو، کسی کا جنازہ ہی نہ پڑھا جائے، کسی کے حق میں دعائے مغفرت کا موقع ہی نہ آئے۔ کسی کی موت کا کوئی کسی کو کوئی علم ہی نہ ہو، اور کسی کی لاش کو کوئی لینے والا ہی نہ ملے۔

لہٰذا ہمیں اپنی موت اور اپنے انجام کی فکر کرنی چاہیے کہ مرنے کے بعد ہمارا انجام کیا ہوگا؟ ہم سب کو موت کو گلے لگانا ہے، جسم سے روح کے الگ ہونے کے بعد ہمارے جسم کے ساتھ کیا ہوگا؟ کسی کو کچھ علم نہیں، لہٰذا اللہ تعالیٰ سے ہر وقت دنیا و آخرت کی عافیت کا سوال کرتے رہنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ایمان وسلامتی والی زندگی اور ایمان والی موت نصیب فرمائے اور نیک لوگوں کے ساتھ قبر و حشر اور جنت میں جگہ نصیب فرمائے (آمین)

وطن سرینگر

سرینگر میں ناجائز تجاوزات

ہر ایک شہر بلکہ دُنیا کے ہر ایک ملک میں مختلف محکمات ہوئے ہیں جن کو سرکاری سطح پر سرکار اور ملک چلانے کیلئے مختلف کام کرنے کو دئے جاتے ہیں تا کہ لوگوں میں بیداری پیدا ہو اور ساتھ ہی اُن کے مسائل حل ہو سکے۔ سرکار ہر مہینے کروڑوں روپیہ ایسے ملازمین کے حق میں وگذار کرتی ہے جنکو لوگوں کی فلاح و بہبود کے کام تفویز کئے جاتے ہیں۔ اُن محکمہ جات میں سے ایک محکمہ میونسپلٹی کا محکمہ ہے جس کے ذمہ ہر شہر کی صاف صفائی اور بچوں کی پیدائش اور لوگوں کے اموات کے بارے میں سرٹیفکیٹ اجراء کرنے کے ساتھ ساتھ شہر میں تعمیراتے ڈھانچہ کی مکمل تفصیلات کے بارے میں سرکار تک صحیح جانکاری پہنچانا ہوتا ہے۔ چونکہ یہ محکمہ اِس بات کیلئے ذمہ دار ہوتا ہے آیا کہ شہر میں کسی طرح سے سرکاری وغیر سرکاری زمین پر غیر قانونی طریقہ سے تجاوزات تو کھڑی نہیں ہو رہی ہے تو اُن کو منہدم کرنا اس محکمہ کی اولین کاموں میں شمار کیا جاتا ہے۔ آجکل ہم دیکھتے ہے کہ شہر سرینگر میں رہائشی کالونیوں کا جال بچھایا گیا جس سے شہر کا حلیہ بگاڑ دیا گیا یہاں تک کہ سڑکوں کے ساتھ ساتھ سرکاری زمین سے لیکر ڈل جھیل، نگین جھیل، آنچار جھیل وغیرہ کا نام ہی پڑھنے کو ملتا ہے اور حقیقت میں یہ جھیل اب کالونیوں میں تبدیل ہو چکے ہیں۔

سرکار کو ان ناجائز تعمیرات وتجاوزات کو تعمیر ہونے پر فکر مند ہونے کی ضرورت ہے اور اس سلسلہ کو جتنی جلدی ہو سکے بند کرنا ہوگا تا کہ شہر سرینگر کو ماڈل شہر کے طور پیش کیا جائے ورنہ وہ وقت دور نہیں جب سرینگر کی ہر ایک سڑک پر بھی لوگ تجاوزات کھڑا کرنے سے دریگ نہیں کرینگے اور اُس وقت سرکار کیلئے سوچنے کا کوئی موقعہ نہیں ہوگا اور ساتھ ہی یہاں رہنے والے لوگوں کی زندگی بھی بد سے بدتر ہو جائیگی۔

اسرارِ معرفت اور غلویت

۔۔۔۔۔۔نظام الحسینی

علمِ لدنّی اللہ پاک کی جانب سے اپنے صالحین بندوں کو براہ راست خصوصی انعام و اکرام و بیش بہا تحفہ ہے۔ اللہ پاک نے انبیاء، مرسلین، مصلحین، صالحین، مخلصین، محسنین، معارفین، عارفین، مشاہدین، صدیقین، شاہدین وغیرہ کو جزوی اور حضرات محمد ص وآلِ محمد ع کو کلّی علمِ لدنی عطا کیا ہے۔ روحانیت ومعرفت وتصوف کا مغز وروح واصل علمِ لدنی ہے جو اللہ پاک سے منصوص ومخصوص ہے جبکہ روحانیت، طریقت، حقیقت، معرفت اور تصوف سینہ بہ سینہ علوم ہیں اور عشقِ الٰہی میں سرشار ومخمور ومسحور ہو کر طالب حق "جستجوئے صنم، یادِ صنم، دیدِ صنم، صوتِ صنم، صبغتِ صنم، قربِ صنم اور رضائے صنم" میں ساری زندگی مختلف روحانی، باطنی، عرفانی مقامات، درجات، برکات، تبرکات، توفیقات اور عنایات سے دوچار ہوتا ہے۔ اسی لئے انکے افعال، اعمال، احوال ومشاہدات کا عرفان نہ رکھ کر اہلِ شریعت اور اہلِ ظاہر انہیں بیدین، گمراہ، زندیق اور غالی وغیرہ خطابات سے نہ صرف نوازتے ہیں بلکہ فتوے صادر کر کے سولی پہ چڑھوا دیتے ہیں، کھال کھنچوا دیتے ہیں، گردن تن سے جدا کروا دیتے ہیں، قید کرا دیتے ہیں، زبان کٹوا دیتے ہیں اور جور وستم کا نشانہ بنواتے ہیں۔

اہلِ شریعت اور علماء حضرت خواجہ معین الدین چشتی کی شہرہ آفاق رباعی "شاہ است حسین ع" سے صدیوں سے واقف اور متعارف ہیں۔ رباعی میں چار مصرعے ہوتے ہیں۔ اس رباعی کی خصوصیت یہ ہے کہ جن مصرعوں میں خواجہ نے حسین لکھا اس میں یزید نہیں لکھا۔ اس ویڈیو میں شاعر نے دو مصرعوں کے چھپانے کا دعویٰ کیا ہے جو امیر المومنین لائبریری سے دونوں مصرعے حاصل کئے گئے ہیں جنکا تعلق مذکورہ رباعی سے نہیں بلکہ خواجہ کی کسی غزل کا شعر ہے اور یہ رباعی اور غزل کا شعر خواجہ نے راہِ سلوک کے اس مقام پر بحرِ عشقِ حسین ع میں ڈوب کر اپنی ذات کو ذاتِ حسین ع میں جذب وفنا کر کے "فنافی الحسین ع" کے مرتبے پر بحکمِ الٰہی بیا اختیار کہے تھے یعنی خواجہ نے فنافی الحسین ع کی کیفیت کی مدت کے دوران حسین ع کو اللہ تصور کیا اور جب خواجہ کو "فنافی اللہ" یعنی مقامِ منصور حاصل ہوا تو انہوں نے اپنی ایک غزل کے ایک مصرعے میں فرمایا "من نمی گویم انا الحق یار می گوید بگو" خواجہ نے جزوی راز فاش کیا اس لئے اہلِ شریعت کے معتوب ہوئے اور منصور کو پاداش میں دار پر چڑھا دیا گیا۔ اہلِ معرفت کے راہِ سلوک میں ان منازل، مراتب، درجات اور منصبات کو طے کرنا پڑتا ہے۔ لہٰذا اس ویڈیو کے دو مصرعوں میں خواجہ نے کھل کر حسین ع کو اللہ قرار دیا ہے۔ جو لوگ معرفت کے اسرار ورموز ونکات سے انجان ہیں وہ ایسے اولیاء، عرفاء، صوفیاء وصالحین کو کافر، مشرک، غالی، گمراہ وبے دین قرار دیکر اہلِ حق کو جہنم کا پروانہ دے دیتے ہیں جبکہ علمِ لدنی منجانب اللہ عارفین کو انمول تحفہ ہے۔

خواجہ صاحب نے ایک مصرعے میں تشبیہ دی ہے کہ جو روح بنکر اللہ آدم ع کے خاکی وجود میں داخل ہوا تھا۔ وہ روح حسین ع کی تھی جبکہ دوسرے مصرعے میں انکشاف کیا کہ اسم اللہ ذاتِ حسین ع ہے۔ معارفین، عارفین، مشاہدین اور سالکین کیلئے خواجہ کے چھ مصرعے "فنافی الحسین ع" سے مربوط مقامِ تعجب و تحیر وحیرت نہیں اور نہ ہی شرک، کفر وغلو ہیں۔

'چار دروازوں والے شہر' کے نیچے اسلامی تہذیب سے کئی صدیوں قبل کے آثار برآمد

ریاض سہیل

سندھ کے وسط میں موجود برہمن آباد کے کھنڈرات سے عرب سپہ سالار محمد بن قاسم کی آمد سے قبل کے آثار برآمد ہوئے ہیں۔ تاریخی حوالوں میں تو اس کا ذکر ملتا تھا لیکن شاہ عبدالطیف یونیورسٹی کے شعبہ آرکیالوجی نے حالیہ سائنسی تحقیق سے ثابت کیا ہے کہ یہاں تیسری صدی عیسوی کی آبادی کے آثار موجود ہیں۔

برہمن آباد کہاں ہے؟

اگر آپ بذریعہ ٹرین کراچی سے لاہور کی طرف جا رہے ہیں تو ٹنڈو آدم ریلوے سٹیشن کے بعد شہداد پور سٹیشن آتا ہے، اس سے کوئی **18** کلومیٹر دور برہمن آباد یا منصورہ کے قدیم شہر کے آثار موجود ہیں۔ یہاں ایک سٹوپا بھی موجود ہے جس کو بعض مؤرخ بدھ سٹوپا یا عبادت گاہ قرار دیتے ہیں جبکہ آس پاس سرخ اینٹوں کی ڈھیریاں لگی ہوئی ہیں اور یہ چار کلومیٹر سے زائد رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔ محکمہ آثار قدیمہ اور نوادرات کا کہنا ہے کہ برصغیر میں یہ مسلمانوں کا پہلا مضبوط مرکز تھا، جو دریا میں جزیرہ نما شہر تھا۔

برہمن آباد کی کھدائی کب ہوئی؟

بیلاسس اور رچرڈسن نے سنہ **1854** میں پہلی بار ان آثار قدیمہ کی کھدائی کی اس کے بعد ہینری کیزنز نے اس کو آگے بڑھایا۔ قیام پاکستان کے بعد قومی وزارت آثار قدیمہ کی جانب سے سنہ **1962** میں کھدائی کی گئی جس کی ابتدائی رپورٹ تو شائع ہوئی لیکن جامع رپورٹ آج تک شائع نہیں کی گئی۔ اس رپورٹ میں ڈاکٹر ایف اے خان نے قرار دیا کہ یہ منصورہ شہر کے آثار ہیں اور یہاں سے مسجد کے آثار ملے ہیں جبکہ اسلام سے قبل کے آثار نہیں دستیاب۔ شاہ عبدالطیف یونیورسٹی کے شعبہ آرکیالوجی سے منسلک ڈاکٹر غلام محی الدین ویسر کا کہنا ہے کہ اس رپورٹ میں عمارتوں کی سطح، یا ادوار پر کوئی بات نہیں کی گئی۔ شاہ عبدالطیف یونیورسٹی کے شعبے آرکیالوجی کے سربراہ ڈاکٹر غلام محی الدین ویسر کی سربراہی میں اساتذہ اور طالب علموں پر مشتمل **20** افراد کا گروپ حالیہ دنوں برہمن آباد کے آثار کی تحقیق کر رہا ہے، ابتدائی طور پر چھ مقامات پر یہ تحقیق جاری ہے جسے اگلے مرحلے میں وسیع کیا جائے گا۔ ڈاکٹر غلام محی الدین ویسر کا کہنا ہے کہ 'ہم یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ یہ جو مفروضہ ہے کہ جب محمد بن قاسم آیا تھا اس وقت یہ آبادی بنی تھی یہ درست ہے کہ نہیں، یہاں عمارتوں کی سطح کیا ہے، کس قسم کے مٹی کے برتن مل رہے ہیں اور وہ کس صدی اور ادوار کی عکاسی کرتے ہیں۔' یاد رہے کہ محمد بن قاسم نے بغداد کے حکمران حجاج بن یوسف کے حکم پر **712** ہجری میں سندھ پر حملہ کیا تھا، اس وقت یہاں یہاں راجہ داہر کی حکومت تھی۔

ڈاکٹر غلام محی الدین ویسر کا کہنا ہے کہ پہلے کی تحقیق میں ایک جامع مسجد کا ذکر ملتا ہے اس لیے انھوں نے چار گڑھے، مسجد ایریا میں لگائے ہیں جو **15** فٹ نیچے تک گئے ہیں جس سے یہ معلوم ہوا ہے کہ جو موجودہ شہر ہے اس سے پہلے بھی ایک آبادی تھی۔ ان کے مطابق یہاں جو عمارتوں کی سطح مل رہی ہے یا مٹی کے برتن مل رہے ہیں اس میں بھی فرق نظر آ رہا ہے اور اس میں اسلامی دور کی نشانیاں بھی ہیں اور قبل از اسلامی ادوار بھی شامل ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ 'یہاں سے ملنے والے مٹی کے برتن تیسری صدی عیسوی سے مشابہت رکھتے ہیں جو ساسانی دور (اسلام سے قبل ایران کا آخری بادشاہی دور) سے تعلق رکھتے ہیں اسی نوعیت کے برتن بھنبھور کے آثار قدیمہ سے بھی مل چکے ہیں۔' اس بنیاد پر یہ کہا جا سکتا ہے یہ شہر تیسری صدی سے آباد تھا، اس کا پھیلاؤ دیکھتے ہیں تو ہم کہتے ہیں کہ محمد بن قاسم جب یہاں آئے تو انھوں نے اس کو فتح کیا لیکن لوگ یہاں پہلے سے آباد تھے۔'

برہمن آباد پر کی گئی تحقیق سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ یہ شہر معاشی سرگرمیوں کا مرکز رہا ہوگا۔ اس سے پہلے کی گئی تحقیق میں یہاں سے سکے اور دیگر نوادرات ملے تھے جو قیام پاکستان سے قبل برٹش میوزیم اور بمبئی منتقل کر دیے گئے تھے۔ ڈاکٹر ویسر کا کہنا ہے کہ حالیہ تحقیق میں مٹی کے برتنوں کے علاوہ قیمتی پتھر، نیلم، روبی، زمرد بھی پائے گئے ہیں اس کے علاوہ ان کی پالش کرنے کے آلات اور سانچے بھی برآمد ہوئے ہیں۔' جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ ان کی یہاں صنعت موجود تھی۔ اس کے علاوہ ہاتھی دانت کے زیورات، شیل اور سکے بھی ملے ہیں اور سکوں کی صفائی کے بعد یہ معلوم ہوگا کہ یہ کس دور کے ہیں۔'

موئن جودڑو اور بھنبھور کی طرح برہمن آباد سے بھی پینے کے پانی کے کنویں ملے ہیں لیکن یہ اُن سے منفرد ہیں۔ ڈاکٹر غلام محی الدین بتاتے ہیں کہ مٹی کے برتنوں کی طرح بھٹی میں بنی ہوئے پائپ کے رنگ کی ایک لائن پندرہ فٹ سے بھی نیچے جا رہی ہے ان رنگوں کو آپس میں ملا کر یہ لائن بنائی گئی۔ زیر زمین پانی کے حصول کے لیے یہ لائن عمودی چل رہی ہے، یہ اپنی طرز کی منفرد ٹیکنالوجی ہے، اس سے پہلے کی تحقیق میں اس لائن کو نکاسی آب کی لائن قرار دیا گیا تھا۔ برہمن آباد پر عربی، فارسی سمیت مختلف زبانوں میں تاریخی مواد شامل ہے، جن سے اس شہر کی موجودگی کا پتہ چلتا ہے۔ سندھی زبان کے تاریخ اور ڈرامہ نویس مرزا قلیچ بیگ 'قدیم سندھ' میں لکھتے ہیں کہ ہندو راجاؤں کے زمانے میں برہمن آباد سات بڑے قلعوں والے شہروں میں شامل تھا۔ برہمن راجہ چچ کی حکومت میں اگھم لوہانہ یہاں کا حاکم تھا، لاکھا، سما اور سہتا برداری اس کے زیر اثر تھیں۔ اس کا حکم سمندر تک یعنی دیبل بندرگاہ تک چلتا تھا۔ چچ نے اگھم سے لڑائی کر کے اس کو شکست دی اور شہر پر کنٹرول کر کے اگھم کی بیوہ سے شادی کر لی۔ وہ مزید لکھتے ہیں کہ چچ کا بیٹا راجہ داہر جب حکمران ہوا تو اس نے اپنے بھائی داہر سینن کو یہاں کا حاکم مقرر کیا اور اس کی وفات کے بعد اس کے بیٹے کو حکمرانی دی گئی۔

آثار قدیمہ

مولائی شیدائی 'جنت السندھ' میں لکھتے ہیں کہ یہاں بدھ مت کا ایک بڑا عبادت خانہ تھا اور علم جوتش کے ماہر یہاں موجود تھے۔ چچ نے سخت گیر برہمن ہونے کے باوجود بدھوں کی عبادت گاہ برقرار رکھی تھی۔ ڈاکٹر ویسر کہتے ہیں کہ پہلے تحقیق میں یہ کہا گیا کہ یہاں بدھ مت کا سٹوپا بھی ہے لیکن اس کی خصوصیات یا علامات کا متعلقہ مواد دستیاب نہیں کیونکہ بدھ سٹوپا کی الگ خصوصیات ہوتی ہیں، اس قدر کے بدھا کا کوئی مجسمہ یا مورت بھی نہیں ملتی۔ 'جنت السندھ' میں مولائی شیدائی لکھتے ہیں کہ راجہ داہر کے قتل کے بعد ان کے بیٹے جیسینن کے پاس محمد علافی (محمد علافی نے عمان میں خلیفہ کے خلاف بغاوت کی تھی اور ناکامی پر راجہ داہر نے اس کو پناہ دی تھی) سمیت **15** ہزار کا لشکر تھا۔ دونوں کو وزیر سیاسگر نے برہمن آباد کی طرف جانے کا مشورہ دیا، جہاں بے شمار خزانہ دفن تھا۔ برہمن آباد کے قلعے کے چار دروازے تھے جر بیڑی (کشتی) ساہتیا، منھڑ واور سالباہ۔ جن پر جیسینن نے چار سپہ سالار فوجوں سمیت مقرر کیے تھے، بقول ان کے محمد بن قاسم سے سندھیوں کی یہ آخری جنگ تھی۔ ماہ رجب میں عرب لشکر برہمن آباد کے قریب پہنچا، محمد بن قاسم کے حکم پر خندقیں کھودی گئیں، جیسینن نے گوریلا جنگ شروع کر دی اور سارے علاقے کو ویران کر دیا تا کہ اسلامی لشکر کو سامان کی رسد اور جانوروں کو گھاس نہ ملے، چھ ماہ کے گھیراؤ کے بعد شکست ہوئی اور شہریوں نے قلعے کے دروازے کھول دیے۔ محمد بن قاسم نے ان پر جزیہ مقرر کیا، یہ فتح محرم سنہ **94** ہجری میں ہوئی۔

ایرانی بادشاہ کا شہر

برہمن آباد کے بارے میں بعض محققین کا خیال ہے کہ یہ شہر ایرانی بادشاہ نے آباد کیا تھا، سندھ کے تعلیم دان اور تاریخ دان غلام علی الانا مہران میگزین میں اپنے مضمون 'منصورہ پر اسماعیلی حکومت' میں لکھتے ہیں کہ ساسانی گھرانے کے حکمران گشتپ نے وادی سندھ کی حکومت اپنے پوتے بہمن کے حوالے کی تھی، جو ایران کی تاریخ میں 'بہمن اردشیر دراز دست' سے مشہور ہے۔ بہمن نے سندھ میں بھمنو نام سے شہر آباد کیا جو پھر 'برہم آباد' کے نام سے مشہور ہوا، عرب سیاحوں میں سے کچھ نے برہم آباد اور منصورہ کو ایک ہی شہر بیان کیا۔ وہ یاقوت لحومی، حمزہ کا حوالہ دیتے ہوئے لکھتے ہیں المنصورہ، برہمن آباد کا دوسرا نام ہے۔ عرب سیاح البیرونی کی رائے کے مطابق برہمن آباد کا نام بھمنوا ہے، مسلمانوں کی حکومت سے قبل اس شہر کو برہم آباد پکارا جاتا تھا۔ سندھ کے محقق اور تاریخ نویس ڈاکٹر نبی بخش بلوچ بھی ڈاکٹر الانا کی رائے کی تائید کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ برہمن آباد بہمن اردشیر کے حکم سے تعمیر ہوا اور غالباً کافی عرصے کے بعد جب سندھ میں برہموں کا اثر ورسوخ بڑھا تو بھمن آباد کے نام کو برہمن آباد پکارا جانے لگا۔ یہ تبدیلی برہموں کے تسلط یا پھر سندھی زبان کی مقامی ادائیگی کی وجہ سے وجود میں آئی۔

برہمن آباد یا منصورہ

محققین کا خیال ہے کہ عسکری اور سیاسی ضروریات کے پیش نظر سندھ میں عربوں کو اپنے شہر آباد کرنے پڑے جن میں محفوظہ، بیضا اور منصورہ مشہور ہوئے۔ ایلیٹ بلاذری کے حوالے سے لکھتا ہے کہ برہم آباد منصورہ سے دور تھا، اس کے ساتھ ان کی یہ رائے بھی ہے کہ برہم آباد کا کافی حصہ منصورہ میں شامل ہو گیا تھا اور محفوظہ اس کے برابر میں آباد کیا گیا۔ سندھ کے تاریخ نویس ایم ایچ پنہور لکھتے ہیں کہ تاریخی شواہد سے معلوم ہوتا ہے برہمن آباد اور منصورہ ایک ہی شہر کے دو نام ہیں، یزید ال قلبی کے زمانے میں سندھ کا دارالحکومت الور سے منصورہ منتقل کیا گیا۔ بشاری المقدسی جس نے **961** عیسوی میں سندھ کا دورہ کیا نے اپنی کتاب 'احسان التقسیم معارف الکلیم' میں لکھا کہ منصورہ ایک کلومیٹر طویل اور دو کلومیٹر چوڑا شہر ہے جس کے چاروں اطراف میں دریا ہے اور چار دروازے ہیں۔ بقول اس کے منصورہ اپنی اراضی میں دمشق کے برابر ہے۔ مکانات مٹی اور لکڑی کے ہیں لیکن جامع مسجد پتھروں اور اینٹوں سے بنی ہوئی ہے اور اچھی خاصی بڑی عمارت ہے جو وسط شہر میں ہے۔

محمود غزنوی کا حملہ؟

برہمن آباد پر محمود غزنوی نے بھی حملہ کیا تھا۔ ایم ایچ پنہور لکھتے ہیں کہ سومنات مندر پر حملے کے بعد محمود غزنوی نے منصورہ پر حملہ کیا، یہاں خفیف سومرو کی حکومت تھی جو حملے سے پہلے فرار ہو گیا، یہاں بڑے پیمانے پر قتل وغارت ہوئی اور شہر کے کچھ حصے کو نذر آتش کیا گیا۔ پنہور لکھتے ہیں محمود غزنوی کے درباری شاعر فرخی نے اپنے دس سطروں کے قصیدے میں خفیف کے کھجور کے باغوں میں فرار ہونے، زندگی بچانے کے لیے دریا میں کود کر جانیں گنوانے والے لوگوں اور قتل عام کا ذکر کیا ہے۔ ہینری کینز کا حوالہ دیتے ہوئے پنہور لکھتے ہیں کہ جس طرح گلیوں میں سے سکے پڑے ملے ہیں اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ یہاں سے لوٹ مار کی گئی ہے۔ بعض مؤرخین کا خیال ہے کہ محمود غزنوی موجودہ انڈین گجرات میں سومنات پر حملے کے بعد واپسی پر منصورہ آیا اور یہاں حملے کے بعد ملتان پر حملہ آور ہوا۔ تاہم ایم ایچ پنہور اس سے اتفاق نہیں کرتے ہیں۔ ڈاکٹر غلام علی الانا لکھتے ہیں کہ شیعہ تحریک کے علمبردار مبلغ الاشتر سب سے پہلے منصورہ میں وارد ہوئے اور اس وقت ابوجعفر منصور عباسی کی خلافت کا زمانہ اور عمر بن حفص والی منصورہ تھے۔ وہ سادات کے طرفدار تھا اور انھوں نے اس کو دعوت دی، جس نے شہر کے بااثر افراد کو طلب کیا اور کسی جمعرات کو بیعت لینے کا فیصلہ کیا لیکن یہ خبر بغداد تک پہنچ گئی اور الاشتر کو فرار ہونا پڑا۔

برہمن آباد یا منصورہ کا زوال کیسے آیا؟

بیلاسس اور رچرڈسن جنھوں نے یہاں پہلے کھدائی کی تھی کا خیال ہے کہ زلزلے کی وجہ سے شہر اجڑ گیا تھا۔ شاہ عبدالطیف یونیورسٹی کے شعبے آرکیالوجی کے سربراہ غلام محی الدین زلزلے کی تھیوری تو مسترد کرتے ہیں کیونکہ 'دیواریں سلامت ہیں اور کہیں بھی جھکی ہوئی نہیں ہیں۔' وہ اس مؤقف سے بھی اتفاق نہیں کرتے کہ شہر پر حملہ کر کے نذر آتش کیا گیا ہو، بقول ان کے 'آگ کے نشانات یا جلی ہوئی لکڑیاں وغیرہ برآمد نہیں ہوئی ہیں۔' ایم ایچ پنہور کا خیال ہے کہ تاریخی ریکارڈ ظاہر کرتا ہے کہ ہاکڑا دریا سوکھ گیا اور دریائے سندھ نے بھی اپنا رخ تبدیل کیا، یہ تبدیلیاں اس خطے میں **10** صدی عیسوی میں آئیں۔ ڈاکٹر ویسر کا بھی خیال ہے کہ یہ ہو سکتا ہے کہ دریائے سندھ نے اپنا رخ تبدیل کیا ہو، جس کے مواصلات اور سہولیات متاثر ہوئی ہوں۔ ان کے مطابق بعد میں ملنے والا عمارتی ڈھانچہ اتنا اچھا نہیں جو اس سے پہلے والوں کا مل رہا ہے جنھوں نے بعد میں گھر بنائے ہیں ان میں اینٹوں کا دوبارہ استعمال ہوا ہے جیسے موئن جودڑو میں کیا گیا تھا۔

ٹیکنالوجی کا انضمام انصاف کے حصول، سمجھنے اور اس کی ترسیل کے طریقوں کو یکسر تبدیل کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی عدالتی نظام کی طاقت بینچ اور بار کے باہمی تعاون میں مضمر ہوتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جیسے جیسے عدالتیں ای۔فائلنگ، ورچیول سماعتوں، ڈیجیٹل ڈسپلے بورڈوں اور آن لائن کیس مینجمنٹ سسٹم کی طرف بڑھ رہی ہیں، اسی طرح وکلا کو بھی ان نظاموں کے ساتھ مؤثر طریقے سے کام کرنے کی مہارت اور اعتماد حاصل ہونا چاہیے۔ جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کی جج جسٹس سندھو شرما نے اپنے استقبالیہ خطاب میں کہا کہ ای۔کورٹس پروجیکٹ کے تحت اٹھائے گئے اقدامات محض پالیسی دستاویزات نہیں ہیں بلکہ یہ ایک وژن ہے جس کا مقصد عدالتی خدمات کو شہریوں کی دسترس میں لانا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس تربیتی پروگرام کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ کوئی بھی وکیل اس عمل میں پیچھے نہ رہ جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے کہ تکنیکی ترقی کسی تفریق کا باعث نہ بنے بلکہ نظام کو بہترین کارکردگی کے مشترکہ حصول کے لئے متحد کرے۔ انہوں نے جموں وکشمیر جوڈیشل اکیڈمی کی دو اہم مجموعے جاری کرنے کی کوششوں کی بھی ستائش کی۔ پہلے تکنیکی سیشن کی صدارت ہائی کورٹ مدھیہ پردیش کے جج جسٹس اتل سری دھرن نے کی۔ انہوں نے بطور جج اپنے تجربات سے قیمتی معلومات فراہم کی اور عدالتی عمل میں ٹیکنالوجی کے بڑھتے ہوئے رول پر زور دیا۔ انہوں نے بتایا کہ جدید جج آرٹیفیشل انٹلی جنس (اے آئی) کے ٹولز اور ڈیجیٹل پلیٹ فارموں کو اپنے کام بالخصوص فیصلے لکھنے اور جاری کرنے کے عمل میں شامل کر رہے ہیں۔ جسٹس اتل سری دھرن نے فیصلوں کو ٹائپ کرنے کے لئے مائیکروسافٹ ورڈ کے عملی استعمال کی وضاحت کی جس میں ٹیمپلیٹس، فارمیٹنگ ٹولز اور آٹو۔ سائٹیشن مینجمنٹ جیسے جدید فیچرز شامل ہیں جو عدالتی فیصلوں کی تیاری میں مؤثر ثابت ہوتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ آن لائن لیگل ریسرچ پورٹلز، اے آئی سے چلنے والے کیس لا ڈیٹابیسز اور ڈکٹیشن سافٹ ویئر فیصلے کی تحریر کے روایتی انداز کو تبدیل کر رہے ہیں۔ مزید برآں، انہوں نے ٹیکنالوجی کے ساتھ ہم آہنگ ہونے کی اہمیت پر زور دیا تاکہ عدالتی کام کے بڑھتے ہوئے تقاضوں کو پورا کیا جا سکے۔ رجسٹرار کمپیوٹر (آئی ٹی) جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ انوپ شرما نے اپنی ٹیم کے ساتھ دوسرے تکنیکی سیشن کا انعقاد کیا۔ انہوں نے وکلا کے روزمرہ کام میں معاون ای۔کورٹ سروسز اور اقدامات پر روشنی ڈالی جن میں ای۔کورٹ سروسز پورٹل ای۔کورٹ سروسز ایپ، ہائی کورٹ او ضلعی عدالتوں کے لئے ڈسپلے بورڈز ای۔فائلنگ وغیرہ شامل ہیں۔ ماہرین نے واضح کیا کہ ای۔فائلنگ عدالت میں دستاویزات کو الیکٹرانک جمع کرنے کے قابل بناتی ہے۔ انہوں نے وکلا کے روزمرہ کام میں معاون ای۔کورٹ سروسز اور اقدامات پر روشنی ڈالی جن میں ای۔کورٹ سروسز پورٹل، ای۔کورٹ سروسز ایپ، ہائی کورٹ اور ضلعی عدالتوں کے لئے ڈسپلے بورڈز، ای۔فائلنگ وغیرہ شامل ہیں۔ ماہرین نے واضح کیا کہ ای۔فائلنگ عدالت میں دستاویزات کو الیکٹرانک جمع کرنے کے قابل بناتی ہے۔۔ اس طرح وقت اور کاغذات دونوں کی بچت ہوتی ہے۔ سیشن کا اختتام ایک استفساری سوال وجواب سیگمنٹ کے ساتھ ہوا جس میں شرکا نے ای۔کورٹ سروسز اور دیگر متعلقہ ماڈیولز پر استفساری گفتگو کی۔ ڈائریکٹر جموں وکشمیر جوڈیشل اکیڈمی سونیا گپتا نے افتتاحی سیشن کی نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ تمام سیشن نہایت مؤثر اور استفساری رہے جن میں تمام شرکا نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور اپنے تجربات، اور مسائل کا تبادلہ کیا اور موضوعات کے مختلف پہلوؤں پر بھی

ذریعہ اسمبلی کے اسپیکر کی برطرفی کے لیے ایک قرارداد پیش کرنے کے اپنے ارادے کا یہ نوٹس جمع کراتے ہیں"۔ انہوں نے کہا" یہ فیصلہ اسپیکر کے اقدامات پر ایوان کے اندر بڑے پیمانے پر غم وغصے سے پیدا ہوا ہے، بشمول تحریک التواء پر بحث کو مسترد کرنا اور اپوزیشن جماعتوں کی طرف سے پیش کردہ قرارداد پر غور کرنے سے انکار کرنا ہے" اس طرح کا طرز عمل اس معزز ادارے کو چلانے والے جمہوری اصولوں اور طریقہ کار کو مجروح کرتا ہے، جس سے اس قرارداد کو اس معاملے کو حل کرنے پر اکسایا جاتا ہے۔ اسی دوران معلوم ہوا ہے کہ پی ڈی پی کے قانون ساز فیاض احمد میر (کپوارہ) اور رفیق احمد نائیک (ترال) خط کے دیگر دو دستخط کنندگان ہیں۔ دھر سجاد غنی لون نے ایکس پر لکھا "ہم نے اسپیکر کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش کی ہے۔ وہ وقف بل کے خلاف ہماری

از دفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

عنوان: درخواست منجانب ناہیدہ بانو دختر غلام احمد خان ساکنہ گنڈ صدر کوٹ تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھذا کو ایک درخواست مورخہ 08/04/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) وچوکیدار علاقہ نے سائلہ کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائلہ ناہیدہ بانو بیان کرتی ہے کہ اسکی تاریخ پیدائش بطور پین وآدھار کارڈ مورخہ 19/07/1995 کو ہوئی ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

مشن ڈائریکٹر جل جیون مشن نے

جل شکتی ڈویژنوں کو 10 / اپریل 2025ء تک اخراجات کی تصفیے کی ہدایت دی

سری نگر // انفورر مشن ڈائریکٹر جل جیون مشن خورشید احمد شاہ نے سول سیکرٹریٹ سری نگر میں صوبہ کشمیر کے جل شکتی (پی ایچ ای) ڈویژنوں کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ منعقد کی۔ میٹنگ میں متعلقہ سرکلوں کے سپرانٹنڈنگ انجینئروں، سول اور میکینیکل ڈویژنوں کے ایگزیکٹیو انجینئروں اور مشن ڈائریکٹوریٹ کے افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے شروعات میں مشن ڈائریکٹر نے کشمیر خطے کے مختلف علاقوں میں جاری پروجیکٹوں کی پیش رفت کے بارے میں دریافت کیا۔ میٹنگ میں جانکاری دی گئی کہ بیرونی مزدوروں کے ساتھ ہی بیرونی ورک فورس کے لئے مخصوص کاموں کی انجام دہی میں تیزی آئی ہے جبکہ پائپ بچھانے اور عام سول ورکس جیسے معمول کے کام مستحکم رفتار سے انجام دیئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے ڈویژنل افسران کو ہدایت دی کہ وہ ان کاموں کی تیزی سے نگرانی کریں تاکہ کام کے معیار کو مقررہ معیارات کے مطابق برقرار رکھا جا سکے۔ مزید برآں، مشن ڈائریکٹر نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ 10 اپریل 2025 تک انٹگریٹیڈ مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم (آئی ایم آئی ایس) اور پبلک فائنانشل مینجمنٹ سسٹم (پی ایف ایم ایس) کے اخراجات مرکزی وزارت جل شکتی کی ہدایت کے مطابق طے کریں۔ انہوں نے افسران کو یہ بھی تاکید کی کہ وہ ایک ہفتے کے اندران دونوں پورٹلوں میں فنڈز کے استعمال میں پائی جانے والی تفاوت کو دور کریں۔ میٹنگ میں پی ایم گتی شکتی پر ڈیٹا اپ لوڈ کرنے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا جس کے لئے چیف انجینئر پی ایچ ای کشمیر دفتر میں کل بیچوں میں ریفریشر ٹریننگ دی جائے گیا ایک ہفتے کے اندران دونوں پورٹلوں میں فنڈز کے استعمال میں پائی جانے والی تفاوت کو دور کریں۔ میٹنگ میں پی ایم گتی شکتی پر ڈیٹا اپ لوڈ کرنے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا جس کے لئے چیف انجینئر پی ایچ ای کشمیر دفتر میں کل بیچوں میں ریفریشر ٹریننگ دی جائے گی۔

Government of Jammu and Kashmir Union Territory
Public Works Department R&B
Office of the Executive Engineer, PWD R&B Mechanical Division South Kashmir
Email: xenrnbmdsk@gmail.com

NOTICE INVITING E-TENDERS

eNIT No: 01 of R&B/MDSK/2025-26 Dated: 07-04-2025

For and on behalf of the U. Governor of J&K Union Territory, Executive Engineer PW(R&B(Mechanical Division South Kashmir, Anantnag invites e-tenders in two (02 (cover system, from original equipment manufacturers (OEM /(firms having relevant experience for the below mentioned work-:

S. No.	Name of Work	Adv. Cost in Lacs	Cost of Tender Document	Earnest Money @ 2%of Adv. Cost (in Rs)	Time of Completion	Position of Funds
01	Supply, Installation, Testing and commissioning of Laundry for 50 Bedded Hospital at Pahalgam in District Anantnag	40.00	1100-/	80000	45 days	Available with the Intending Department as per the AAA

Intending Authority: Health and Medical Education Department

Accord of Administrative Approval: AAA vide Order no. 244-JK(HME(of 2020 Dated: 12/03/20

Technical Sanction No: CE/(R&B(KTS/296 of 2021-22 Dated: 06/08/21

The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, bill of quantities (B.O.Q ,(terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website http//:jktenders.gov_in as per below schedule:

Critical Dates of this Tender:

1.	Date of Issue of Tender Notice	07-04-2025
2.	Period of downloading of bidding documents	07-04-2025)02:00PM)
3.	Bid submission Start Date & Time	07-04-2025)02:00PM)
4.	Bid Submission End Date & Time	16-04-2025)02:00PM)
5.	Date & time of opening of Technical Bids (Online)	17-04-2025)12:00PM(
6.	Date & time of opening of Financial Bids (Online)	To be notified after technical bid evaluation is completed.
7.	Tender document Fee Submission (Between the start and end date of bid submission(	By uploading a scanned copy of Treasury Challan Receipt in favour of the Executive Engineer PWD(R&B(Mechanical Division South Kashmir Anantnag to be deposited in Major Head 0059 OR By uploading a copy of e-challan of the money remitted in the Account No: 0014010200000198 favoring Executive Engineer (R&B(Mechanical Division South Kashmir Name of the Bank: Jammu &Kashmir Bank Branch Name: TP Anantnag Branch Code: EMPIRE IFSC Code: JAKA0EMPIRE MICR Code: 19205100
8	Earnest Money Deposit Submission (Between the start and end date of bid submission(	Earnest money deposit @2 %of the estimated cost, in shape of CDR/FDR from a Nationalized/Scheduled Bank pledged to Executive Engineer PWD(R&B(Mechanical Division South Kashmir Anantnag. The bidders must upload documentary proof (scanned copies(of the FDR/CDR. In case of unsuccessful bidder(s ,(the EMD shall be released immediately after placement of the work order in favour of the lowest bidder and in case of the successful bidder the same shall be released after submission of Performance Security @ 5 %of Allotted cost in shape of FDR/CDR within 07 days after intimation by tender inviting authority.

Sd/-Executive Engineer
R&B Mechanical Division
South Kashmir

60cm DIPK No: 174/25

باقیات

101

عبداللہ نے کہا کہ اللہ کے فضل وکرم اور لوگوں کے بھرپور اشتراک اور شہدائے کشمیر کی عظیم اور پاک قربانیوں کی بدولت شیر کشمیر کی تحریک کو کامیابی حاصل ہوئی اور یہاں کے عوام طول شخصی راج سے نجات ملی۔ سی این آئی کے مطابق حلقہ انتخاب پانپور کے عہدیداران، کارکنوں اور بلاک صدور صاحبان سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ گذشتہ 10 سال خصوصاً 2019 کے بعد جموں وکشمیر کے عوام کیساتھ جو کچھ کیا گیا وہ ہم کبھی بھی نہیں بھولیں گے۔ گذشتہ 10 سال کے دوران جس طرح سے یہاں کے عوام پر ظلم وستم کے پہاڑ ڈھائے گئے اور ایک ایک کر کے حقوق چھینے گئے وہ ہم کبھی بھی فراموش نہیں کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے کہ جموں وکشمیر میں ایک عوامی سرکاری معرض وجود آئی ہے اور لوگوں نے راحت کی سانس لی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کی تعمیر وترقی اور لوگوں کی راحت رسانی کیلئے ریاستی درجہ کی بحالی ضروری ہے، اسی صورت میں حکومت مزید مؤثر طریقے سے کام کرنے کی اہل ہوگی۔ اُن کا کہنا تھا کہ نیشنل کانفرنس جموں وکشمیر کے خصوصی درجہ کی بحالی کی جدوجہد سے کبھی بھی دستبردار نہیں ہوگی اور جموں وکشمیر کے عوام کے حقوق ہمارے لئے حیات و مماعت کا سوال ہے۔ اس موقعے پر ایم ایل اے پانپور جسٹس (ر) حسنین مسعودی بھی موجود تھے۔ دریں اثناء انہوں نے گاندربل میں بھی پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں کے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے پارٹی سے وابستہ افراد پر زور دیا کہ وہ لوگوں کے راحت رسانی کے کاموں میں پیش پیش رہیں اور خود کو ہمیشہ لوگوں کیلئے وقف رکھیں۔ تقریب کے حاشئے پر ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے روز اول سے ہی وقف ترمیمی بل کی مخالفت کی ہے اور ہم آج بھی اسے مسترد کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے 24 کروڑ مسلمانوں نے بھی اس بل کو مسترد کیا ہے کیونکہ یہ بل کسی بھی صورت میں مسلمانوں کے حق میں نہیں۔ ہم اُمید کرتے ہیں کہ ملک کی سب سے بڑی عدالت سپریم کورٹ میں ملک کے مسلمانوں کو انصاف ملے گا۔ اس سے قبل انہوں نے پارٹی کی ضلع صدر گاندربل خواتین ونگ مبینہ اختر کے گھر جا کر تعزیت کی اور مرحومہ کے پسماندگان کی ڈھارس بندھائی۔

102

کے ماڈل میں تبدیل کرنے کے لئے مرکز کے عزم کو دہرایا۔ امت شاہ نے افسران کو مشن کے احساس کے ساتھ کام کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ترقی کو نچلی سطح تک پہنچنا چاہیے۔ خرچ ہونے والا ہر روپیہ زمین پر ظاہر ہونا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے وزیر داخلہ کا ان کی مسلسل حمایت پر شکریہ ادا کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ عوام کو ترقی کے عمل میں شامل اور شراکت دار ہونا چاہیے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ جموں وکشمیر کے لوگ آگے بڑھنے کے خواہشمند ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ ان کی خواہشات خلوص، رفتار اور حساسیت کے ساتھ پوری ہوں۔ میٹنگ کے دوران بنیادی ڈھانچے، بجلی کی فراہمی، پینے کے پانی، سیاحت اور روزگار کی فراہمی جیسے اہم شعبوں پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ عہدیداروں نے فلیگ شپ اسکیموں جیسے جل جیون مشن، پی ایم جی ایس وائی، سری نگر اور جموں میں اسمارٹ سٹی پروجیکٹس، اور دور دراز علاقوں میں نئے میڈیکل کالجوں اور سڑکوں کے رابطے کے بارے میں اپ ڈیٹ فراہم کیا۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ دونوں رہنماؤں نے اقتصادی سرگرمیوں اور سرمایہ کاری کے لیے ایک مستحکم ماحول پیدا کرنے کے لیے امن اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔

103

ان کا روزگار غیر یقینی اور معاشی طور پر غیر مستحکم رہا ہے، لیکن ان کی خدمات عوامی فلاح و بہبود کے لیے ناگزیر رہی ہیں۔ وحید پرہ کے مطابق: "یہ آئینی ذمہ داری اور اخلاقی تقاضا ہے کہ ان کی خدمات کو تسلیم کیا جائے اور انہیں روزگار کی سلامتی، مالی استحکام اور سماجی وقار فراہم کیا جائے۔" خیال رہے کہ جموں وکشمیر میں مختلف محکموں میں کام کرنے والے ہزاروں ڈیلی ویجرز اور نیڈ بیسڈ ورکرز گزشتہ کئی دہائیوں سے باقاعدگی اور منظم وبجز ایکٹ کے نفاذ کے مطالبات کے لیے احتجاج کرتے آرہے ہیں۔ جموں و کشمیر حکومت، جس کی قیادت اس وقت عمر عبداللہ کر رہے ہیں، نے بجٹ اجلاس کے دوران اراکین اسمبلی کے مطالبے پر ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی ہے تاکہ ڈیلی ویجرز کی مستقل تقرری کا لائحہ عمل تیار کیا جا سکے۔ چیف سیکریٹری اٹل ڈلو کی سربراہی میں قائم اس کمیٹی میں چیف منسٹر آفس کے ایڈیشنل چیف سیکریٹری، فائنانس سیکریٹری، جنرل ایڈمنسٹریشن سیکریٹری اور لا سیکریٹری شامل ہیں۔ عمر عبداللہ نے کمیٹی کا اعلان کرتے ہوئے کہا تھا: "یہ کمیٹی ڈیلی ویجرز کی تعداد، مالی اثرات اور قانونی پہلوؤں کا جائزہ لے گی، اور چھ ماہ میں رپورٹ پیش کرے گی۔ مجھے امید ہے کہ اگلے بجٹ میں ان کے لیے پالیسی کا اعلان ہوگا۔" واضح رہے کہ 2009 کے بعد سے جموں و کشمیر میں یہ چوتھی کمیٹی ہے جو عارضی ملازمین کی تقرری کے لیے تشکیل دی گئی ہے۔ (مشمولات ای ٹی وی)۔

104

کے مطابق اسمبلی میں اس معاملے پر مسلسل دوسرے روز بھی ہنگامہ آرائی دیکھنے میں آئی، جس کے بعد اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے دن کی کارروائی شروع ہونے کے فوراً بعد ایوان کی کارروائی 30 منٹ کے لیے ملتوی کر دی اور بعد میں اسے دوپہر ایک بجے تک بڑھا دیا۔ پیر کے روز، جب ایوان 12 دن کی تعطیل کے بعد جمع ہوا تو یہ مذہبی اور لسانی نعرے بازی کے ساتھ افراتفری کا شکار ہو گیا جب اسپیکر نے وقف (ترمیمی) ایکٹ پر بحث کے لیے پیش کی گئی التوا کی تحریک کو مسترد کر دیا، اور کہا کہ یہ معاملہ زیر سماعت ہے۔ منگل کی صبح جب ایوان دوبارہ جمع ہوا، تو ممبر اسمبلی پلوامہ وحید الرحمان پرہ وقف ایکٹ کے خلاف اپنی قرارداد کی ایک کاپی پکڑے کنویں کے قریب پہنچے اور اسپیکر کے ساتھ بحث کرنے لگے، اور مرکزی حکومت کو پیغام پہنچانے کے لیے اسے اپنانے کا مطالبہ کیا۔ جب اسپیکر، ممبر اسمبلی پلوامہ وحید الرحمان پرہ کو اپنی نشست پر واپس جانے کو کہہ رہے تھے، نیشنل کانفرنس کے ایم ایل اے عبدالمجید لارمی نے وحید پرہ کو پیچھے دھکیلنے کی کوشش کی، جس کے نتیجے میں پیپلز کانفرنس کے قانون ساز سجاد لون نے مداخلت کی۔ اس دوران سپیکر نے مارشلز کو ممبر اسمبلی پلوامہ وحید الرحمان پرہ کو ایوان سے باہر منتقل کرنے کی ہدایت کی۔ لیکن اس کے بعد بھی ہنگامہ آرائی جاری رہی جب کئی این سی قانون سازوں اور آزاد ایم ایل ایز نے وقف ترمیمی قانون پر بحث کی خواہش کرتے ہوئے اپنا احتجاج جاری رکھا۔ ایوان نے لون اور این سی کے سلمان ساگر کے درمیان زبانی جھگڑا بھی دیکھا۔ وحید پرہ نے ایوان کے باہر نامہ نگاروں کو بتایا کہ "میں نے وقف ترمیمی ایکٹ کے خلاف ایک تازہ قرارداد پیش کی ہے لیکن اسپیکر نے اسے نہ تو قبول کیا اور نہ ہی مسترد کیا"۔ انہوں نے این سی پر الزام لگایا کہ وہ ایکٹ کو معمول پر لانے کی کوششوں کے ایک حصے کے طور پر بی جے پی کے کہنے پر "ڈرامہ" رچ رہی ہے۔ ممبر اسمبلی پلوامہ وحید الرحمان پرہ نے کہا کہ جموں وکشمیر ملک کا واحد مسلم اکثریتی خطہ ہے جس میں نیشنل کانفرنس کے 50 سے زیادہ ایم ایل اے ہیں۔ جب کرناٹک اور تمل ناڈو ایکٹ کے خلاف قرارداد پاس کر سکتے ہیں، تو این سی کو کیا روک رہا ہے؟ وہ ڈرامہ رچ رہے ہیں۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی ایوان سے دوسرے دن بھی غیر حاضری پر سوال اٹھایا اور کہا کہ انہیں یہاں ہونا چاہیے تھا کیونکہ یہ مسئلہ مسلمانوں کی جائیدادوں جیسے مساجد، مزارات اور قبرستانوں سے متعلق ہے۔ وحید پرہ کا کہنا تھا کہ وزیر اعلیٰ ٹیولپ گارڈن میں مرکزی وزیر کرن رجیجو کا سرخ قالین پر استقبال کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ نیشنل کانفرنس بی جے پی کی حمایت کر رہی ہے۔ ممبر اسمبلی پلوامہ وحید الرحمان پرہ نے مزید کہا کہ وقف بل نے 24 کروڑ مسلم آبادی میں ناراضگی پیدا کی ہے لیکن وہ اپنے اقدامات سے ایکٹ کو معمول بنا رہے ہیں۔ وہ ایکٹ کے خلاف قرارداد نہیں چاہتے۔ اسپیکر نے وقف ترمیمی قانون پر ایوان میں بحث کے لیے تحریک التواء کو مسترد کرنے کے اپنے اقدام کا بار بار دفاع کیا۔ انہوں نے کہا کہ جو کچھ پارلیمنٹ پہلے کر چکی ہے آپ اسے کالعدم نہیں کر سکتے۔ اس سے پہلے قانون ساز اسمبلی میں منگل کو وقف بل پر نیشنل کانفرنس اور کشمیر میں مقیم اپوزیشن جماعتوں کے درمیان جھڑپوں کے ساتھ ہنگامہ آرائی دیکھنے میں آئی۔ جہاں نیشنل کانفرنس کے ممبران وقف بل پر ان کی طرف سے لائی گئی تحریک التواء پر بحث کر رہے تھے، کشمیر میں مقیم اپوزیشن جماعتیں بل کے خلاف قرارداد کی کوشش کر رہی تھیں۔ جیسے ہی ایوان کی کارروائی شروع ہوئی، نیشنل کانفرنس کے ممبران اسمبلی کھڑے ہو گئے اور مطالبہ کیا کہ ان کی تحریک التواء کی اجازت دی جائے۔ ایوان میں ہنگامہ آرائی کے دوران، این سی ممبران اسمبلی اور سجاد لون میں زبانی تکرار ہوئی۔ سجاد لون نے کہا کہ آپ تھیٹرکس کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ستم ظریفی ہے کہ این سی کے قانون ساز لوگوں کو بیوقوف بنانے کے لیے این سی کے اسپیکر کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔ مسلسل احتجاج کے درمیان، اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے کہا کہ جو کچھ پارلیمنٹ نے کیا ہے، جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی اسے کالعدم نہیں کر سکتی۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ نے جو کچھ کیا ہے اسے آپ کالعدم نہیں کر سکتے۔ اسپیکر نے مزید کہا کہ ایوکشمیر میں مقیم اپوزیشن جماعتیں بل کے خلاف قرارداد کی کوشش کر رہی تھیں۔ جیسے ہی ایوان کی کارروائی شروع ہوئی، نیشنل کانفرنس کے ممبران اسمبلی کھڑے ہو گئے اور مطالبہ کیا کہ ان کی تحریک التواء کی اجازت دی جائے۔ ایوان میں ہنگامہ آرائی کے دوران، این سی ممبران اسمبلی اور سجاد لون میں زبانی تکرار ہوئی۔ سجاد لون نے کہا کہ آپ تھیٹرکس کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ستم ظریفی ہے کہ این سی کے قانون ساز لوگوں کو بیوقوف بنانے کے لیے این سی کے اسپیکر کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔ مسلسل احتجاج کے درمیان، اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے کہا کہ جو کچھ پارلیمنٹ نے کیا ہے، جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی اسے کالعدم نہیں کر سکتی۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ نے جو کچھ کیا ہے اسے آپ کالعدم نہیں کر سکتے۔ اسپیکر نے مزید کہا کہ ایوان میں بحث کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ان میں بحث کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔۔ مسلسل احتجاج کے درمیان، اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے کہا کہ جو کچھ پارلیمنٹ نے کیا ہے، جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی اسے کالعدم نہیں کر سکتی۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ نے جو کچھ کیا ہے اسے آپ کالعدم نہیں کر سکتے۔ اسپیکر نے مزید کہا کہ ایوان میں بحث کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ان میں بحث کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

105

کے مترادف ہے۔ محبوبہ مفتی نے اس بات پر زور دیا کہ واحد مسلم اکثریتی خطہ ہونے کے ناطے، جموں وکشمیر کا اپنے لوگوں کے حقوق کے دفاع میں ایک اہم کردار ہے اور وزیر اعلیٰ، قانون ساز اسمبلی اور جموں وکشمیر حکومت پر زور دیا کہ وہ سیاسی عزم کا مظاہرہ کریں اور اپنے لوگوں کے حقوق پر کسی بھی قسم کی تجاوزات کے خلاف ثابت قدم رہیں۔ اپنی اپیل میں سابق وزیر اعلیٰ نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اس معاملے کو سنجیدگی سے لے اور اس بات کو یقینی بنائے کہ لوگوں کی آواز سنی جائے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، محبوبہ مفتی نے لکھا کہ وقف کا مسئلہ عقیدے کے معاملات سے بالاتر ہے۔ یہ ہندوستان کے 24 کروڑ مسلمانوں کے حقوق، عقائد اور وقار پر براہ راست حملہ ہے۔ واحد مسلم اکثریتی خطہ ہونے کے ناطے، جموں وکشمیر کو موقع پر اٹھنا چاہیے اور اپنے لوگوں کے حقوق کا دفاع کرنا چاہیے۔ اس کی روشنی میں پی ڈی پی نے اس اہم مسئلے کو حل کرنے کے لیے ایک تازہ قرارداد پیش کی ہے۔ حکومت کو اس بات کو یقینی بنانے کے لیے سنجیدگی سے لینا چاہیے کہ لوگوں کی آواز سنی جائے۔ میں وزیر اعلیٰ، قانون ساز اسمبلی اور جموں وکشمیر کی حکومت سے سیاسی عزم کا مظاہرہ کرنے اور اپنے لوگوں کے حقوق پر کسی قسم کی تجاوزات کے خلاف ثابت قدم رہنے کی اپیل کرتی ہوں،" انہوں نے جے کے کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو ٹیگ کرتے ہوئے پوسٹ کیا۔

106

کے عمل میں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ماگام اور بیرواہ کے سی ایچ سی میں مرحلہ وار ڈائیلاسز یونٹس قائم کیے جائیں گے۔ ایتو نے کہا" 1736 اسسٹنٹ سرجنوں کی کل منظور شدہ تعداد میں سے 1,466 پوزیشن پر ہیں اور 270 کشمیر میں خالی ہیں۔ پیرا میڈیکل اسٹاف کے بارے میں، 4,218 منظور شدہ تعداد میں سے، 2,628 اسامیوں پر ہیں اور 1,590 خالی ہیں۔" وزیر نے کہا کہ گزشتہ دو سالوں کے دوران بھرتی ہوئی میڈیکل آفیسرس کی اسامیوں میں 2023 میں 52 اور 2024 میں 226 تقرریاں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا" صحت کے مراکز/انسٹی ٹیوٹ کی اپ گریڈیشن انڈین پبلک ہیلتھ اسٹینڈرڈس کے اصولوں کے مطابق کی جاتی ہے۔ متعلقہ حلقوں سے فزیبلٹی رپورٹس طلب کی جاتی ہیں، اور اگر رپورٹیں IPHS کے اصولوں سے مطابقت رکھتی ہیں تو تجاویز پر غور کیا جائے گا۔"

107

۔انہوں نے کہا کہ چیف آف آرمی اسٹاف جنرل اپیندر دویدی نے تمام صفوں کو ان کی غیر متزلزل عزم، آپریشنل تیاری اور پیشہ ورانہ مہارت کے لیے سراہا۔

108

جسٹس سندھو شرما کی موجودگی میں دو اہم مجموعے جاری کئے۔ یہ تربیتی پروگرام سپریم کورٹ آف انڈیا کی ای۔ کمیٹی کے اشتراک سے منعقد کیا گیا۔ افتتاحی سیشن میں رجسٹرار جنرل جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ شاہزاد عظیم، چیف جسٹس جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے پرنسپل سیکرٹری ایم کے شرما، رجسٹرار ویجی لنس راجیو گپتا، رجسٹرار جوڈیشل سندیپ کور، ممبر سیکرٹری جے اینڈ کے لیگل سروس اتھارٹی شازیہ تبسم، رجسٹرار کمپیوٹر (آئی ٹی ج) جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ انوپ شرما، سی پی سی فیاض احمد قریشی، جوائنٹ رجسٹرار پروٹوکول مانیک گپتا اور سیکرٹری ہائی کورٹ لیگل سروس کمیٹی جیون کمار نے شرکت کی۔ پروگرام کے افتتاحی سیشن میں رجسٹرار ریکروٹمنٹ ستیندر سنگھ، صدر جموں وکشمیر ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن جموں کے نرمل کوتوال اور ان کے ایگزیکٹیو ممبران اور صدر، جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے ینگ لائرز ایسوسی ایشن ٹھکیر تھ نے بھی شرکت کی۔ اس موقعہ پر چیف جسٹس نے باضابطہ طور پر دو مجموعے جاری کئے جن میں "بریکنگ بیرئیرز: لینڈ مارک اور حالیہ فیصلے پی او سی ایس او ایکٹ کی تشکیل"، اور "انصاف کی نئی تعریف: جوینائل جسٹس (کیئر اینڈ پروٹیکشن) ایکٹ 2015 کی شکل دینے والے تاریخی اور حالیہ فیصلے" جو انمول وسائل کے طور پر کام کریں گے۔ یہ مجموعے اہم عدالتی فیصلوں کا خلاصہ پیش کرتے ہیں جو ملک میں بچوں کے تحفظ کے قوانین کو مضبوط بنانے میں معاون ثابت ہوئے ہیں۔ چیف جسٹس نے اپنے افتتاحی خطاب میں اس بات پر زور دیا کہ قانون اور ٹیکنالوجی کا امتزاج اب مستقبل کا تصور نہیں رہا بلکہ یہ آج کی حقیقت بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عدالتوں کے عمل کی تیز رفتار ڈیجیٹلائزیشن، ای۔کورٹس سروسز کی ترقی اور قانونی پیشے میں معلوماتی

خشک میوہ جات کھانے سے سپرم کی طاقت میں اضافہ

ایک تازہ ترین تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ خشک میوہ جات کھانے سے سپرم کی صحت میں بہتری آتی ہے۔

ایک تازہ ترین تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ خشک میوہ جات کھانے سے سپرم کی صحت میں بہتری آتی ہے۔

سائنس دانوں کے مطابق جن مردوں نے 14 ہفتوں تک روزانہ اخروٹ، بادام اور ہیزل نٹ کھائے ان کے سپرم کی تعداد بڑھ گئی اور ساتھ ہی ساتھ ان کے سپریم کے تیرنے کی طاقت میں بھی اضافہ ہوا۔

یہ تحقیق ایک وقت سامنے آئی ہے جب تقریباً تمام مغربی دنیا کے مردوں میں سپرم کی تعداد میں کمی ریکارڈ کی گئی ہے، جس کی وجہ آلودگی، سگریٹ نوشی اور غیر صحت مند خوراک بتائی جاتی ہے۔

سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ اچھی اور متوازن خوراک سے اس مسئلے پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

ہر سات میں سے ایک جوڑے کو بچہ پیدا کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اور تقریباً نصف جوڑوں میں اس کی وجہ مرد ہوتے ہیں۔

سائنس دانوں نے 119 صحت مند مردوں کا انتخاب کیا جن کی عمریں 18 اور 35 سال کے درمیان تھیں اور انھیں دو حصوں میں تقسیم کر دیا۔

ان میں سے ایک گروپ کو روزانہ 60 گرام خشک میوہ کھانے کو دیا گیا جب کہ دوسرا گروپ جو خوراک پہلے کھایا کرتا تھا، اسی پر قائم رہا۔

سائنس دانوں نے معلوم کیا کہ میوہ جات کھانے والے گروپ کے سپرم کی تعداد میں:

14 فیصد اضافہ

صحت میں چار فیصد بہتری

سپرم کے تیرنے کی طاقت میں چھ فیصد اضافہ

دیکھنے میں آیا۔

یہ تینوں خصوصیات ایسی ہیں جن کا تعلق سپرم کے عمدہ معیار اور مردانہ زرخیزی سے ہے۔

ماہرین کے مطابق اس تحقیق کی تصدیق اس طرح سے ہوتی ہے کہ خشک میوہ جات میں اومیگا 3 فیٹی ایسڈ، اینٹی آکسیڈنٹ اور بی وٹامن فولیٹ ہوتے ہیں جن کے بارے میں پہلے سے معلوم ہے کہ وہ مردانہ زرخیزی میں اضافہ کرتے ہیں۔

سپین کی یونیورسٹی آف رویرا کے ڈاکٹر البرٹ سالس ہوئتوس اس تحقیق کے سربراہ تھے۔ انھوں نے کہا: 'سائنسی شواہد اکٹھے ہو رہے ہیں کہ اچھی خوراک سے زرخیزی میں مدد مل سکتی ہے۔'

تاہم کچھ دوسرے سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ یہ مرد صحت مند اور بظاہر زرخیز تھے، اس لیے یہ دیکھنا ابھی باقی ہے کہ آیا اس خوراک کا ان مردوں کو بھی فائدہ ہو سکتا ہے جو سپرم کی کمزوری یا مردانہ بانجھ پن کا شکار ہیں۔

کنسلٹنٹ کلینیکل ایمبریولوجسٹ ڈاکٹر ورجینیا بولٹن نے کہا کہ 'یہ تحقیق دلچسپ ہے،' تاہم فی الحال یہ نہیں کہا جا سکتا کہ آیا اس سے ان جوڑوں کو مدد ملے گی جن کے بچے پیدا نہیں ہو رہے ہیں۔

انھوں نے کہا: 'ہمیں اپنے (بانجھ) مریضوں کو مشورہ دینا چاہیے کہ وہ شراب نوشی اور سگریٹ نوشی ترک کر دیں اور صحت مند خوراک کھائیں۔

یہ تحقیق بارسلونا میں یورپین سوسائٹی آف ہیومن ریپروڈکشن اینڈ ایمبریولوجی کے سالانہ اجلاس میں پیش کی جائے گی۔

گانے گاتے رہیے اور ٹیکسی میں مفت سفر کیجیے

فن لینڈ میں ٹیکسی میں گاتے جائیں اور بلا معاوضہ صبر کرتے رہیں

فن لینڈ: یہ دلچسپ خبر فن لینڈ سے آئی ہے جہاں ایک ٹیکسی سروس شروع کی گئی ہے۔ اس ٹیکسی کا کرایہ صرف اتنا ہے کہ آپ گانا گاتے رہیں اور ٹیکسی چلتی رہے گی اور جوں ہی آپ گانا بند کرتے ہیں تو ڈرائیور بھی ٹیکسی روک دیتا ہے۔

اس ٹیکسی کو 'سنگ الونگ شٹل' کا نام دیا گیا ہے اور اس کا اجرا فن لینڈ کے شہر ٹورکو میں منعقدہ 'روئسروک میوزک فیسٹیول' کے موقع پر کیا جا رہا ہے جو ایک بین الاقوامی میوزک میلہ بھی کہلاتا ہے۔ اس سروس کو صاف توانائی پیدا کرنے والی ایک کمپنی فورٹم نے پیش کیا ہے جو شمالی یورپ میں کام کرتی ہے۔ اس میں بیٹھنے والے افراد کو فیسٹیول کے گرد چکر لگوائے جاتے ہیں اور انہیں بجلی سے چلنے والی ایک شاندار بی ایم ڈبلیو آئی تھری کار میں بٹھایا جاتا ہے۔

اس کا معاوضہ صرف اتنا ہے کہ آپ کو کار میں بیٹھتے ہی ڈرائیور کے ساتھ آواز ملا کر گانا ہوتا ہے اور جیسے ہی آپ گانا بند کرتے ہیں عین اسی وقت وہ کار روک دیتا ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ کمپنی لوگوں کو برقی گاڑی سے آگاہ کرنا چاہتی ہے کیونکہ اس میں انجن کی آواز نہیں آتی اور لوگ آسانی سے بات چیت کر سکتے ہیں اور گانا گا سکتے ہیں۔

اس کار میں بیٹھنے والوں کا دعویٰ ہے کہ یہ بہت پرسکون اور خاموش ہے جس میں کوئی شور پیدا نہیں ہوتا۔ تاہم بیٹھنے والے بہت سارے گانوں میں سے کسی کا بھی انتخاب کر سکتے ہیں۔ ہم میں سے اکثر گنگنانے کا شوق رکھتے ہیں لیکن اسے دوسروں کے سامنے گانے سے کتراتے ہیں۔ اس ٹیکسی میں لوگوں کو ڈرائیور کے ساتھ گانا پڑتا ہے۔

دوسری جانب کار میں ایک ٹیبلٹ لگا ہے جس میں پسندیدہ گانوں کے شعر لکھے ہوتے ہیں اور یوں سب لوگ مل کر انہیں گا سکتے ہیں۔

ٹیکسی میں بیٹھنے والوں نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس میں ڈرائیور سے فالتو بات نہیں کرنی پڑتی بلکہ اس کے ساتھ ہم آواز ہو کر گانا گایا جا سکتا ہے۔

ذیل میں سنگ الونگ شٹل کی ایک ویڈیو دیکھی جا سکتی ہے۔

باراتی کی حرکت پر دلہن نے تھپڑ دے مارا، ویڈیو وائرل

بغیر اجازت خود کو اٹھانے پر دلہن ایک باراتی پر برہم ہوتے ہوئے

نئی دہلی: بھارت میں دلہن نے شادی کے بھرے مجمع میں باراتی کی حرکت پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے اسے تھپڑ رسید کر دیا۔

بھارتی میڈیا کے مطابق سوشل میڈیا پر زیر گردش ایک ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ شادی کی تقریب میں ہار پہنانے کی رسم کے دوران دلہن باراتی کی حرکت پر تیخ پا ہو گئی اور اپنے شوہر و دیگر باراتیوں کے سامنے اسے طمانچہ دے مارا۔

مختصر دورانیے پر مشتمل اس کلپ میں وہ منظر عکس بند کیا گیا جب دلہا دلہن ایک دوسرے کو ہار پہنا رہے تھے کہ اس دوران اسٹیج پر کھڑے شخص نے دلہے کو اٹھایا تاکہ وہ دلہن کو ہار پہنا سکے، ایک لمحے کے انتظار کے بعد دلہن کے پیچھے کھڑا شخص آگے بڑھا اور اس نے دلہن کو اٹھا لیا۔

دلہا دلہن نے ایک دوسرے کو ہار پہنائے اور جیسے ہی دلہن کے قدم اسٹیج پر پڑے اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا اور انجان مرد کی طرف خود کو اٹھانے پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے باراتی کے منہ پر تھپڑ رسید کر دیا۔

سرعام بے عزتی محسوس کرنے پر باراتی بلا تاخیر اسٹیج سے اتر گیا اور جاتے جاتے اس خاتون کو تھپڑ دے مارا جس نے مبینہ طور پر اس باراتی سے دلہن کو اٹھانے کے لیے کہا تھا۔

فضائی آلودگی بھی ذیابیطس کی وجہ بن سکتی ہے، تحقیق

میسوری، امریکہ: بظاہر فضائی آلودگی اور ذیابیطس کے مرض کے درمیان دور دور تک کوئی تعلق نظر نہیں آتا لیکن اب ایک تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ آلودگی بھی ذیابیطس کی وجہ بن سکتی ہے۔

اس سے قبل عالمی ادارہ برائے صحت (ڈبلیو ایچ او) نے واضح طور پر اعلان کیا تھا کہ فضائی آلودگی سے ہر سال سانس، پھیپھڑوں کے کینسر، امراضِ قلب اور دیگر بیماریوں سے لاتعداد اموات ہو رہی ہیں۔ لیکن اب اس کا ذیابیطس سے بھی تعلق دریافت ہوا ہے۔

ذیابیطس اور فضائی آلودگی

سینٹ لوئی میں واقع واشنگٹن یونیورسٹی اسکول آف میڈیسن نے دیگر اداروں کے ساتھ مل کر فضائی آلودگی اور ذیابیطس کے درمیان تعلق کا انکشاف کیا ہے۔ یہ تحقیق لینسٹ پلانیٹری ہیلتھ نامی جرنل میں شائع ہوئی ہے۔ اس میں امریکی ...یوں کا ساڑھے آٹھ سال تک مطالعہ کیا گیا ہے جو ذیابیطس کے شکار نہ ...۔

... مطالعے میں کئی ماڈلوں پر تحقیق کی گئی ہے جن میں فضا میں سوڈیم کی ...لودگی اور نچلے اعضا میں فریکچر کو بھی نوٹ کیا گیا ہے۔ اس بنا پر ماہرین ... کہا ہے کہ فضائی آلودگی سے ہر سال 32 لاکھ افراد ذیابیطس میں مبتلا ...ہے ہیں۔ تحقیق کے سینئر محقق زائد ال علی نے کہا، 'ہماری تحقیق بتاتی ہے ... پوری دنیا میں فضائی آلودگی اور ذیابیطس کے درمیان گہرا تعلق تھا۔ ...ں تک کہ ڈبلیو ایچ او اور امریکی محکمہ ماحولیات کے تعین کردہ آلودگی کے ... معیار پر بھی ذیابیطس لاحق ہو سکتی ہے۔

...ودگی اور ذیابیطس کا تعلق

...تک ماہرین ذیابیطس اور آلودگی کے درمیان تعلق کو سمجھ نہیں سکے ہیں۔ تاہم آلودگی کے اجزا سانس کے ذریعے جسم کے اعضا اور ٹشوز تک میں جذب ہو جاتے ہیں۔ اس طرح سے جسم میں انسولین کی حساسیت متاثر ہوتی ہے جس سے لوگ شوگر کے مرض میں مبتلا ہو رہے ہیں۔

ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ غریب ممالک اس سے زیادہ لوگ متاثر ہو رہے ہیں جن میں بھارت اور انڈونیشیا جیسے ممالک شامل ہیں جبکہ کینیڈا، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ جیسے ممالک میں یہ شرح بہت کم ہے کیونکہ وہاں فضائی آلودگی قدرے کم ہے۔ دوسری جانب آلودگی کی کم ترین سطح بھی انسانوں میں ذیابیطس پیدا کر سکتی ہے۔

پوری دنیا میں ہوا کے معیار کا ایک ڈیٹا بیس بنایا گیا ہے اور 2018 کا قدرے اضافی ڈیٹا بھی ظاہر کرتا ہے کہ دنیا کے 80 فیصد شہروں میں ہوا کا معیار بہت برا ہے جو کسی بھی طرح ڈبلیو ایچ او کے معیارات کے تحت نہیں۔

ملکی تاریخ میں پہلی بار مریض کو مصنوعی دل لگایا جائے گا

قومی ادارہ برائے امراضِ قلب میں 62 سالہ مریضہ نفیسہ میمن کو مکینکل ہارٹ لگایا جا رہا ہے۔

کراچی: پاکستان میں پہلی مرتبہ مریض کو مصنوعی دل لگانے کا عمل آج ہو گا۔

ایکسپریس نیوز کے مطابق ملکی تاریخ میں شعبہ طب آج ایک اہم سنگِ میل عبور کرنے والا ہے اور پاکستان میں پہلی مرتبہ ایک مریضہ کو مصنوعی دل (مکینکل ہارٹ) لگانے کے لئے آپریشن ہو گا۔ کراچی میں واقع قومی ادارہ برائے امراضِ قلب میں 62 سالہ خاتون نفیسہ میمن کو مکینکل ہارٹ لگایا جا رہا ہے، مریضہ کا دل صرف 15 فیصد کام کر رہا ہے۔

ڈاکٹر پرویز چوہدری ہارٹ ٹرانسپلانٹیشن کرنے والی ڈاکٹرز کی ٹیم کی سربراہی کر رہے ہیں جب کہ حساس نوعیت کے آپریشن میں حصہ لینے والی ماہرین کی ٹیم میں امریکی ڈاکٹرز بھی شامل ہیں۔

واضح رہے کہ مصنوعی دل ایسے مریضوں کو لگایا جاتا ہے جن کا دل ناکارہ یا کمزور ہو جائے اور اس آپریشن میں تقریباً 5 گھنٹے درکار ہوتے ہیں، مکینیکل ہارٹ لگنے کے بعد مریض ایک نارمل زندگی گزارنے کے قابل ہو جاتا ہے۔

نرم و ملائم ہاتھ؛ خواتین کے حُسن کی علامت

کھردرے اور جھریوں والے ہاتھ پوری شخصیت پر برا اثر ڈالتے ہیں جس سے شخصیت اور وقار مجروح ہوتا ہے۔

ملک وال: چہرے کی دیکھ بھال کے چکر میں ہم اکثر اپنے ہاتھوں کو یکسر بھول جاتے ہیں۔ ہاتھوں کو نرم و ملائم بنانے کے لیے آپ گھریلو نسخہ استعمال کر سکتی ہیں۔ اس کے لیے بہت زیادہ محنت کی ضرورت بھی نہیں پڑے گی۔

اکثر ہم چہرے کی دیکھ بھال میں لگ جاتے ہیں اور جسم کے دوسرے حصوں کو یکسر نظر انداز کر دیتے ہیں جس کا زیادہ اثر ہمارے ہاتھوں اور پیروں پر پڑتا ہے۔ آپ اپنے پیر تو چھپا سکتی ہیں لیکن اپنے ہاتھ کبھی نہیں چھپا سکتیں، اس کے علاوہ جب آپ اپنی دوست خواتین یا رشتے داروں سے ہاتھ ملاتی ہیں تو آپ کے ہاتھوں کی سختی کی وجہ سے آپ کی شخصیت پر بہت برا اثر پڑتا ہے، اس لیے آپ اپنے ہاتھوں کی رنگت کو نکھاریں اور ان کو نرم و ملائم بنائیں جس کے لیے آپ گھریلو نسخے استعمال کر سکتی ہیں اور ہاتھوں کو نرم و ملائم بنا سکتی ہیں۔

کھردرے اور جھریوں والے ہاتھ پوری شخصیت پر برا اثر ڈالتے ہیں جس سے شخصیت اور وقار مجروح ہوتا ہے۔

جس طرح چہرے کو حفاظت کی ضرورت ہوتی ہے، اسی طرح ہاتھوں کو بھی حفاظت اور توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔

ہاتھوں کی پشت زیادہ حساس اور نرم ہوتی ہے، اس لیے یہ زیادہ خراب ہو کر بدنما لگنے لگتی ہے۔

ہتھیلی کی پشت کی جلد پر چکنائی والے غدود نہیں ہوتے، اس لیے اسے جسم کے دوسرے حصوں کی نسبت زیادہ چکنائی کی ضرورت ہوتی ہے اور مطلوبہ چکنائی نہ ملنے کی صورت میں ہاتھوں کی جلد خراب ہو جاتی ہے۔ اگر ہاتھوں پر میل کچیل وغیرہ لگ جائے تو ان پر کیلے کے چھلکوں کو بار بار اور آرام آرام سے رگڑیے، اس سے میل کچیل ختم ہو جائے گا اور ہاتھ خوب صورت دکھائی دیں گے۔ ہاتھوں کی حفاظت کے لیے آپ مخصوص کریمیں گھر میں بھی تیار کر سکتی ہیں۔

ایک انڈے کی سفیدی لیں جس میں ایک کپ روغن بادام مکس کر لیں، پھر اس میں ایک چمچ عرق گلاب، آدھا چمچ ٹنکچر اور ایک لیموں کا رس ملا کر اچھی طرح پھینٹ لیں۔ اس آمیزے سے صبح شام ہاتھوں کا مساج کرنے سے واضح تبدیلی آ جائے گی۔

صابن یا ڈیٹرجنٹ کا زیادہ استعمال بھی ہاتھوں کے لیے نقصان دہ ہوتا ہے، اس لیے ہاتھوں کو دھونے کے بعد انہیں کسی اچھے موئسچرائزر کی ضرورت ہوتی ہے، تاکہ صابن کے مضر اثرات سے بچا جا سکے۔ اس کے لیے رات کو سونے سے پہلے کچھ دیر موئسچرائزر لگا کر ہاتھوں کا مساج کرنا چاہیے اس سے بھی ہاتھ نرم ہو جاتے ہیں۔

خواتین جب سبزی بناتی ہیں تو ان کے ہاتھوں پہ دھبے سے پڑ جاتے ہیں خاص طور سے پالک، میتھی، چقندر اور باقلہ کی پھلیاں بنانے سے کئی دن تک ہاتھ صاف نہیں ہوتے۔ کچھ خواتین کی جلد بہت حساس ہوتی ہے، اس لیے ان کی جلد پر بھی داغ پڑ جاتے ہیں۔ اس کا آسان حل یہ ہے کہ آپ بازار سے دستانے خریدیں اور انہیں دونوں ہاتھوں پر پہن کر سبزی بنائیں۔ پالک وغیرہ آپ کسی تختے پر رکھ کر کاٹ لیں۔ اب تو پلاسٹک کے کٹنگ بورڈ بھی عام ملتے ہیں۔ آپ پانی میں تھوڑا سا سرکہ ملا کر ہاتھ دھو لیں اس سے دھبے کم ہو جائیں گے۔

اس کا دوسرا حل یہ ہے کہ موٹی چینی ایک چمچ تھوڑے سے لیموں کے رس میں ڈال کر دونوں ہتھیلیوں سے خوب اچھی طرح رگڑیں۔ جب چینی جب اچھی طرح گھل جائے تو ہاتھ دھو لیں، اس سے ہاتھوں کا کھردرا پن ختم ہو جائے گا۔ یہ عمل رات کو سونے سے پہلے کریں۔

اس کے علاوہ اگر آپ عرق گلاب میں تھوڑی سی گلیسرین اور تھوڑا سا لیموں کا رس ملا کر باورچی خانے میں رکھ لیں جس کے بعد برتن دھونے اور سبزی کاٹنے کے بعد ہاتھ دھو کر یہ آمیزہ لگا لیں تو اس سے بھی ہاتھ نرم و ملائم ہو جائیں گے۔ تھوڑے سے دودھ میں لیموں کا رس ملائیں، جب دودھ پھٹ جائے تو اسے اچھی طرح ہاتھوں پر دس منٹ تک لگائیں، اس کے بعد دونوں ہاتھ اچھی طرح دھو لیں۔ اس سے بھی ہاتھ نرم اور صاف ہو جاتے ہیں۔ اگر ہاتھوں پر دھبے زیادہ ہوں تو اس میں تھوڑا سا آٹا بھی ملا لیں، لیکن یاد رہے کہ آٹا بھوسی والا ہو۔ اس آمیزے کو ہاتھوں پر اچھی طرح مَل کر اتار دیں تو سارا میل اتر جائے گا۔

خواتین اپنے دونوں ہاتھوں پر پٹرولیم جیلی بھی لگا سکتی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ گھیکوار کا گودا لگانے سے بھی ہاتھ نرم و ملائم ہو جاتے ہیں۔ اگر آپ کو یہ دست یاب نہ ہو تو دودھ کی بالائی ہاتھوں پر مل لیں۔ اسی طرح کپڑے دھوتے کے بعد بھی ہاتھوں پر عرق گلاب، گلیسرین اور لیموں والا لوشن لگائیں، اس سے نہ صرف آپ کے ہاتھوں کے دھبے ختم ہو جائیں گے، بلکہ آپ کے ہاتھ نرم و ملائم بھی رہیں گے۔

☆ خوب صورت ہاتھوں کے لیے چند ٹپس:-

1- ہاتھوں کو مضبوطی سے بند کریں پھر ہاتھ کھول کر زور سے انگلیوں کو پھیلائیں پانچ بار یہی عمل کریں۔

2- ہاتھوں کو کلائیوں پر ادھر ادھر زور سے حرکت دیں، لیکن خود ہاتھوں کو ڈھیلا چھوڑے رکھیں۔

3- گھریلو کام کاج یعنی سبزی کاٹتے ہوئے، برتن اور کپڑے دھوتے وقت ہاتھوں پر باریک ربر کے دستانے پہننا نہ بھولیں۔

4- سرد موسم میں جتنی بار ہاتھ دھوئیں، اتنی ہی بار ان پر کریم یا لوشن ضرور لگائیں۔

5- موسم سرما میں کام کاج کی وجہ سے ہاتھ کھردرے اور سخت ہو جاتے ہیں، اس لیے رات کو سونے سے پہلے اپنے ہاتھ صابن اور نیم گرم پانی سے دھو لیں، ہاتھوں پر کولڈ کریم ملیں اور پھر سوتی دستانے پہن کر سو جائیں۔ صبح اٹھ کر آپ کو اس عمل کے بہترین نتائج کا علم ہو جائے گا۔

6- اگر آپ کے ہاتھوں کی جلد سیاہ پڑ گئی ہے تو رات کو سونے سے پہلے ہاتھوں پر لیموں کا عرق ملیں، ہاتھوں کو گورا کرنے کے لیے لیموں کا رس اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Protect your Health from Everything that comes its way

Bajaj Allianz Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

Bajaj Allianz Extra Care Plus's Features:

- *Long Term Discount*
- *Option to Opt for Air Ambulance*
- *Free health check-up*

Benefits of Health Prime Rider:

- *Rider for both Individual & Family Floater Basis***
- *24*7 Unlimited Tele-Consultation*
- *Investigations Cover*

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23069V032223 - Extra Care Plus, BAJHLIA24087V022324 - Health Prime Rider | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BIAZ-P-JK-0013/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,